

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پچھتاوا

رداعابد



ورقا۔۔۔۔۔

کیا آپ ورقا ہی ہیں نا۔۔۔۔۔

ورقا نے اپنے لب پیچھے تھے۔۔۔۔۔

تو وہ وہ آپ ہی ڈاکٹر ہیں جس کو میں نے اپنے ہاسپٹل ریکوسٹ کر کہ بلوایا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی میں ہی ہوں۔۔۔۔۔

لیکن یہ کب ہوا۔۔۔۔۔

مطلب آپ ڈاکٹر۔۔۔۔۔

کیوں مسٹر ازحف کیا آپ کو ہی حق ہے کسی کو بھی دتھکار دینے کا۔۔۔۔۔

آپ کو کیا لگا تھا کہ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں تو کسی دوسرے کو کوڑا کرکٹ ہی سمجھ لیں گے۔۔۔۔۔

آپ کو کیا لگا تھا آپ نے زیادہ پڑ لیا تو آپ سب سے بڑے بن گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ بھول گئے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے۔۔۔۔۔
آپنی اسی تعلیم اور خوبصورتی پر مجھے ٹھکرایا تھا نا۔۔۔۔۔
کیا ہوا آج۔۔۔۔۔

آج آپ میرے ایک وزٹ کہ لیے بڑھے بڑھے لوگوں سے التجائیں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔
کہاں گئی آپ کی اکڑ آپ کی انا۔۔۔۔۔

آپ کی تعلیم آپ کی خوبصورتی جس کی بنیاد پر آپ اتنا اکڑے تھے۔۔۔۔۔
سب کہ سامنے میری رنگت میری کم تعلیمی پر تنز کیے تھے۔۔۔۔۔
بولیں مسٹر ازحف کیا ہوا آج کیوں زبان تالو پر لگی ہوئی ہے۔۔۔۔۔
کہاں ہیں آپ کے وہی دوست جن کہ کہنے پر آپ کو مجھ میں کیاں نظر آنے لگی تھیں۔۔۔۔۔
چپ کیوں ہیں آج کچھ نہیں ہے کچھ بولنے کو۔۔۔۔۔

دیکھ رہے ہیں اللہ کی شان۔۔۔۔۔
ور قابل رہی تھی اور ازحف سر جھکائے بس سن رہا تھا۔۔۔۔۔
یہ کیسی اللہ کی چال تھی کہ ایک جوان خوبصورت تعلیم یافتہ انا پرست انسان آج اپنی ہی دھتھکاری ہوئی لڑکی کہ
آگے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

قُلْ اَللّٰهُمَّ مَلِكًا ۙ مَلِكٌ تُوْتٰى اِلٰہَ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْتَنَ ۙ زَعُ اِلٰہَ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْ ۙ وَتَعْرُ
مِّنْ تَشَآءُوْتِنِ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْتِنِ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْتِنِ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْتِنِ ۙ مَلِكٌ مِّنْ تَشَآءُوْتِنِ ۙ

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہہ دیجئے اے اللہ! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔۔۔۔

وہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے جس سے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔۔۔۔

وہ بہت رحیم ہے۔۔۔۔

آپ کے انکار کہ بعد میں نے اپنا ہر فیصلہ اللہ کی سپرد کر دیا تھا اور دیکھ لیں اللہ نے آج سب کو بتا دیا کہ اس کے قریب سب برابر ہیں۔۔۔۔

آج مجھے اپنے مقام پر غرور نہیں ہے۔۔۔۔

بلکہ میں تو اپنے خدا کی شکر گزار ہوں جس نے مجھے میری جیسی تمام لڑکیوں کے لیے ایک مثال بنایا ہے۔۔۔۔

جن انمول موتیوں کو آپ جیسے خود گرز اور انا پرست لوگ بے مول کر جاتے ہیں۔۔۔۔



کیا کہا امی انہوں نے۔۔۔۔

مہک بیگم افسردہ سی بیٹھی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کا مطلب تھا آج پھر سے رشتے والوں نے نہ کر دی ہے۔۔۔۔
کتنی دفع تمہیں کہا ہے کہ کوئی کریم لگایا کرو۔۔۔۔۔
ایک تمہارے باپ نے اپنی بہنوں کہ پیچھے لگ کر تمہیں پڑھنے نہیں دیا اوپر سے تمہاری رنگت۔۔۔۔
میں کیا کروں اپنی زندگی میں ہی تمہاری شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔
لیکن لگتا ہے یہ میری زندگی میں نہیں ہوگا۔۔۔۔۔
وہ آج پھر اپنے آنسو پی گئی تھی۔۔۔۔
اور خاموشی کا روزہ رکھے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
☹️☹️☹️☹️
دیکھتی ہوں کون مجھے روکتا ہے۔۔۔۔۔
بے جاسد آپکی مجھے میری ہی نظروں میں کم تر کر گئی ہیں۔۔۔۔۔
سیٹیاں زبان چلاتی اچھی نہیں لگتیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
اکبر صاحب غصے سے بولے تھے۔۔۔۔۔
ہاں بیٹیوں کو جہنم رسید کر دیا جائے وہ ٹھیک ہے وہ آپکا اسلام آپکو اجازت دیتا ہے۔۔۔۔۔
کیا سیکھا رہے ہیں آپ ہمیں۔۔۔۔۔
اگر ماں باپ کے کئی حقوق ہیں تو اولاد کے تمام حقوق میں سے سب سے اہم حق اس کی تعلیم ہے۔۔۔۔
ویسے اسلام کی باتیں کرنا آتی ہیں تو کیا نہیں جانتے کہ "علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑھے"

Posted On Kitab Nagri

پھر کیوں مجھے کیوں حق نہیں ہے پڑنے کا۔۔۔۔

ہمارے خاندان میں بیٹوں کو ہر طرح کی آسائش مہیا کی گئی ہے تاکہ وہ دوسروں کی ماں بیٹی کے لیے جہنم بن جائیں

۔۔۔۔

بابا حضور اگر اصول اپنی بیٹیوں کے لیے بنائیں ہیں تو دوسروں کی بیٹیوں کے لیے اپنے بیٹوں پر بھی وہی اصول

نافذ کریں۔۔۔۔

آج وہ پھٹ ہی تو پڑی تھی۔۔۔۔

بانو بیگم اس کی زبان کو لگام دے کر رکھیں۔۔۔۔

کرتا ہوں آج بات بڑی آپا سے شعیب کہ رشتے کے لیے۔۔۔۔

میں ہر گز شعیب بھائی سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔

بیگم اس کو خود سمجھاتی ہیں یا میں سمجھاؤں۔۔۔۔

اکبر صاحب غصے میں ور قاقی طرف بڑھے تھے لیکن درمیان میں ہی مہک بیگم نے روک لیا تھا۔۔۔۔

ور قاصدے اور غصے کہ ملی جلی کیفیت میں اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

☹️☹️☹️☹️☹️

از حنف اٹھ جاؤ بیٹا ہاسپٹل کے لیے دیر ہو جائے گی۔۔۔۔

امی اٹھ رہا ہوں۔۔۔۔

گڈ مارنگ امی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڈ مارنگ پیٹا۔۔۔۔

چلو جلدی سے فریش ہو جاؤ پھر تمہارا ناشتہ لگاتی ہوں۔۔۔۔

اور ہاں آج تمہارا رشتہ دیکھنے بھی جانا ہے۔۔۔۔

یار صبح صبح۔۔۔۔

مجھے ابھی شادی نہیں کرنی امی۔۔۔۔

کیوں پیٹا کیا مسئلہ ہے کیوں نہیں کرنی شادی۔۔۔۔

خود تو بڑا ہو جاؤں پہلے۔۔۔۔

اور کتنا بڑا ہونا ہے۔۔۔۔

چلو ڈرامے بند کرو اور چلو اٹھو۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

بہن ہمیں آپکی بیٹی پسند ہے۔۔۔۔

ازحف نے ایک نظر اٹھا کر سامنے بیٹھی معصومیت سے بھری لڑکی کو دیکھا تھا۔۔۔۔

رنگ سانولا تھا لیکن پرکشش تھا۔۔۔۔

ازحف کو وہ معصومیت کا پیکر بنی لڑکی بھلی لگی تھی۔۔۔۔

ہمیں بھی آپکا بیٹا پسند ہے۔۔۔۔

ایک بھولی بسری مسکان ورقا کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسے ازحف نے بڑے غور سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔
وہ واقعی ہی خوبصورت تھی۔۔۔۔۔
تو بہن شادی کی تاریخ کب لینے آئیں۔۔۔۔۔
میرا ایک ہی ایک بیٹا ہے میں شادی جلدی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔
جی جیسے اپکو بہتر لگے بہن میں اور اس کے بابا بھی مشورہ کر لیں۔۔۔۔۔
مہک بیگم مشورے کی ضرورت نہیں ہے آپ اگلے مہینے تاریخ لینے آجائیں۔۔۔۔۔
مہک بیگم کو سسکی ہوئی تھی اور شرمندگی کے مارے سر جھکا گئی تھیں۔۔۔۔۔
ورقانے ایک لمبا سانس کھینچا تھا اپنی ماں کی طرف دیکھ کر۔۔۔۔۔
ازحف اور عدن بیگم اپنے گھر کہ لیے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔
مہک بیگم جو جو چیزیں چاہیے ورقاسے پوچھ کہ اور اپنی رائے دے کر بتا دیجیے گا۔۔۔۔۔
ورقاسے بابا یہ کام بہتر کر سکتے ہیں آپ ہی کر لیجیے گا۔۔۔۔۔
مہک بیگم کہہ کر رکی نہیں تھیں وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔
اور اکبر صاحب مزید غصے میں آ گئے تھے۔۔۔۔۔
(☹)(☹)(☹)(☹)(☹)

یہ آپکی منہ دکھائی۔۔۔۔۔
مقابل نے کوئی دلچسپی نہیں لی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔ اپکو گفٹ پسند نہیں آیا کیا۔۔۔۔
میں۔۔۔ میں تھک گئی ہوں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں۔
مونچھوں کہ نیچے آنابی لب مسکرائے تھے۔۔۔
وہ اٹھ کہ جانے لگی تھی۔۔۔ کہ کلائی کسی کہ مضبوط حصار میں آئی تھی۔۔۔۔
کیا وجہ بنی تھی کہ آپ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔۔
بہت سی وجوہات تھیں کوئی ایک نہیں جسے کھول کہ بتا سکوں۔۔۔۔۔
میں سب سنے کا منتظر ہوں۔۔۔۔۔
سن لینے سے کیا ہو گا۔۔۔۔۔ مجھ پر ترس آئے گا۔۔۔۔۔ ہمدردی ہو گی مجھ سے۔۔۔۔۔

نہیں چاہیے آپ کی ہمدردی۔۔۔۔۔ میرا ہاتھ چھوڑیں مجھ سے اب یہ سمجھالا نہیں جا رہا۔۔۔۔۔
یہ ہاتھ چھوڑنے کہ لیے نہیں تھا اسی لیے اب یہ ہاتھ تو نہیں چھوٹے گا۔۔۔۔۔ آپ جو کر سکتی ہیں کر لیں۔۔۔۔۔
آنکھوں میں شرارت لیے مقابل کی دھڑکنیں تیز کر گیا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com



ڈاکٹر ور قاپلیز جلدی چلیں پشنت کی طبیعت بگڑ رہی ہے۔۔۔۔۔
ور قاجلدی سے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔۔۔
از حنف بھی پیچھے ہی بھاگا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں آپ کے پیشنٹ کو بہت گہرا صدمہ لگا ہے۔۔۔۔۔
کچھ وقت لگے گا لیکن یہ ٹھیک ہو جائیں گے آپ فکر نہیں کریں۔۔۔۔۔
ڈاکٹر صاحبہ آپ کا بہت شکریہ۔۔۔۔۔
شکریہ کی کوئی بات نہیں یہ تو میرا فرض ہے۔۔۔۔۔
ازحف بڑی گہری نظروں سے ورقا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔
رنگ روپ سانولا ہی تھا لیکن وہ پہلے سے بھی زیادہ پرکشش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
سسٹر اگر کوئی بھی ایمر جنسی ہوتی ہے پیشنٹ کہ معاملے میں تو آپ فوری مجھ سے رابطہ کریں گی۔۔۔۔۔
جی بہتر۔۔۔۔۔

ورقا ایک نظر پیشنٹ کو دیکھ کہ ازحف کو انگور کرتی گھر کہ لیے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔
🤔🤔🤔🤔

امی آپ پریشان ناہوں میں ہوں مناسب ٹھیک کر دوں گی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
بابا حضور کو بھی احساس ہو جائے گا کہ وہ ہمیشہ سے ہمارے ساتھ زیادتی کرتے آئے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ورقا اسے احساس نہیں ہوگا۔۔۔۔۔
اچھا چھوڑو ازحف تمہیں اپنے ساتھ لے کہ جانا چاہتا ہے شاپنگ پر۔۔۔۔۔
بابا حضور مان گئے ہیں کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان سے ابھی بات کرنی ہے۔۔۔۔

پہلے ان سے بات کر لیں پھر مجھ سے کرے گا۔۔۔۔

ورقا۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔

بیٹا از حفا اچھا لڑکا لگا ہے امید ہے کہ وہ تمہارے بابا جیسا نہیں ہو گا۔۔۔۔

ایک شرمیلی سی مسکان نے ورقا کہ چہرے کو چمکایا تھا۔۔۔۔

جسے دیکھ مہک بیگم نے ورقا کی خوشیوں کے لیے دعا کی تھی۔۔۔۔۔

وہ اٹھا تھا اور شیشے کے سامنے کھڑی اس گڑیا کہ پاس گیا تھا۔۔۔۔

اپنے پیچھے اپنے شوہر کو دیکھتے کچھ پل کہ لیے وہ کانپ گئی تھی لیکن ہمت کرتی سر سے پنز اتارنا شروع کیں۔۔۔۔

چھوڑ دیں جان خان آپ نہیں کر پائیں گی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

پیچھے سے حصار میں لیا گیا تھا۔۔۔۔

منظبوط باہوں میں اس کا دل سکڑا تھا۔۔۔۔

میں۔۔۔۔ میں خو۔۔۔۔ خود کر لوں گی۔۔۔۔

اچھا کیا کر لیں گی آپ میں بھی تو دیکھوں آپ کی ہمت۔۔۔۔

شرارت بھری آواز میں زو معنی بات کی گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جسے سن وہ معصوم گڑیا اپنی جگہ بت بنی اگلے کی کاروائی دیکھتی رہ گئی تھی۔۔۔



ورقا۔۔۔

جی امی۔۔۔

بیٹا تمہارے بابا نے جانے کی اجازت دے دی ہے۔۔۔

ورق حیرانگی سے اپنی ماں کی بات سن رہی تھی۔۔۔

آپ سچ کہہ رہی ہیں کیا۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔

اب جلدی سے ریڈی ہو جاؤ پھر ازحف بھی آتا ہو گا ابھی اس کا بھی فون آیا تھا۔۔۔

جی امی۔۔۔

ورقادل سے تیار ہوئی تھی۔۔۔

سلیکے سے سرپر دو بٹہ لیا تھا۔۔۔

ورقا بیٹا ازحف آگیا ہے۔۔۔

جی امی آئی۔۔۔

ورقا جلدی سے نیچے آئی تھی۔۔۔

ازحف سن گلاسز لگائے گاڑی سے ٹیک لگائے شہزادے جیسی آن بان رکھنے والا اور قاقا کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ور قابنی ماں کہ ساتھ آئی تھی۔۔۔۔
ہولے سے سلام دعا کا دور چلا تھا۔۔۔۔
از حنف نے آگے بڑھ کر ور قاکہ لیے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔
ور قاشر میلی سی مسکان لیے گاڑی میں بیٹھی تھی۔۔۔
از حنف مہک بیگم کو سلام کرتا گاڑی میں بیٹھ گاڑی شہر کہ بڑے سے مال کی طرف بڑھا چکا تھا۔۔۔۔



کیا دیکھ رہی ہو جان خان۔۔۔۔
مونچھوں کہ نیچے آنابی لب مسلسل مسکرا رہے تھے۔۔۔۔
دوبٹہ بینز سے آزاد ہوتے ہی سر سے سرکا تھا۔۔۔۔
اور اب بغیر دوبٹے کہ وہ خان کا صبر آزما رہی تھی۔۔۔۔
بلاشبہ وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی یا پھر صرف خان کو ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔
وہ معصوم گڑیا مڑی تھی اور اپنی آنکھیں جھکا گئی تھی کیوں کہ وہ خان کی آنکھوں میں چمک دیکھ سکتی تھی جو صرف
اور صرف اس کے لیے تھی۔۔۔۔
تھوڑی دیر بعد اسے اپنی کمر پر خان کہ ہاتھ محسوس ہوئے تو اس نے گھبرا کر چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔۔
کیا ہوا جان خان۔۔۔۔
مجھ۔۔۔ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا خان نے قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔۔
اور اگر میں آج ناسونے کا حکم سادر کردوں تب۔۔۔۔۔ کیا میری قربت میں نیند آجائے گی اچکو۔۔۔۔۔
بات کرتے کرتے خان اسے اپنی باہوں میں بھرچکا تھا۔۔۔۔۔
خان آپ۔۔۔۔۔
ششش جان خان۔۔۔ خان آپ کو بھی سنے گا لیکن ابھی صرف مجھے سنو۔۔۔۔۔
خان کہ ہر عمل میں نرمی ہی نرمی تھی۔۔۔۔۔
خان میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔
جان خان جب تک آپکا خان زندہ ہے تب تک اچکو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔
میں اچکو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔
خان نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔۔۔
اس گڑیا کی جان ہوا ہوئی تھی۔۔۔۔۔
وہ جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی۔۔۔۔۔
خان اس کے ہونٹوں سے ہوتا اس کی گردن پر آیا تھا۔۔۔۔۔
گردن میں منہ چھپائے اپنی تشنگی مٹا رہا تھا۔۔۔۔۔
اور وہ گڑیا اپنی جان خان کے حصار میں دیکھ بے بس ہوئی تھی۔۔۔۔۔
خان نے نرمی سے اس کے ہاتھ تکیوں کے ساتھ لگائے تھے۔۔۔۔۔
اور ایک ہاتھ میں اس گڑیا کے دونوں ہاتھ پکڑے ایک ہاتھ سے کرتی کا بازو نیچے کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خان۔۔۔۔۔

لیکن خان آج اپنی من مانیوں پر اتر اہوا تھا۔۔۔۔۔

اب تو وہ گڑیا بھی تھک گئی تھی اسی لیے خود کو اپنے مجازی خدا کو سوئپ دیا تھا۔۔۔۔۔

خان ساری رات اس موم کی گڑیا کو کسی پھول کی طرح سنبھالتا رہا تھا۔۔۔۔۔



ورقار کو بیٹا کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔

امی بس بہت ہوا۔۔۔۔۔

میں اور یہ گھٹن بھری زندگی نہیں جی سکتی۔۔۔۔۔

ورقار میری جان رک جاؤ ایسے نہیں کرتے۔۔۔۔۔

امی میں اب ایک منٹ بھی اور نہیں رکوں گی۔۔۔۔۔

لیکن جاؤ گی کہاں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کوئی ناکوئی ٹھکانہ مل ہی جائے گا اللہ کی زمین بہت بڑھی ہے۔۔۔۔۔

لیکن مت بھولو کہ اس بڑی ساری زمین پر جانور بھی بے تحاشا ہیں۔۔۔۔۔

اور جو گھر جانوروں سے بھی بدتر سلوک ہو رہا ہے اس کا کیا امی۔۔۔۔۔

میری جان تھوڑا صبر رکھو بیٹا۔۔۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا میری جان۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہک بیگم نے ورقا کہ ہاتھ سے بیگ پکڑا تھا۔۔۔۔۔
اور دونوں ماں بیٹی ایک دوسرے کہ گلے گلے توپڑی تھیں۔۔۔۔۔
😞😞😞😞😞

از حنف۔۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔۔

بیٹا ورقا کو شاپنگ کروادی ہے۔۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔۔

اچھا آج کہاں جارہے ہو۔۔۔۔۔

امی دوستوں کہ ساتھ جارہا ہوں۔۔۔۔۔

اچھا جلدی آجانا۔۔۔۔۔

جی بہتر۔۔۔۔۔

کیسے ہو یا ر۔۔۔۔۔

تو سنایا رشادی کروا رہا ہے۔۔۔۔۔

دل کہ ارمان آنسو میں بہہ گئے۔۔۔۔۔

یہ سلطان تھا جواز حنف کا تو جگری دوست تھا اور ساتھ ساتھ باکی سب کی بھی جان تھا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ارے یار کیوں دکھتی رگ چھڑتا ہے۔۔۔۔۔

یہ شاہد تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

نکموں کوئی حیا کر لو اور بھا بھی کی کا بھی پوچھ لو۔۔۔۔۔
یہ ار حم تھا جوان سب میں سے سمجھ دار تھا۔۔۔۔۔
ہاں یار بھا بھی کا بتا کیسی ہے۔۔۔۔۔
بے حد خوبصورت۔۔۔۔۔ از حف کی آنکھوں کہ سامنے ور قا کا معصوم چہرہ لہرایا تھا۔۔۔۔۔
بہت معصوم۔۔۔۔۔
سب سے الگ۔۔۔۔۔
واہ واہ یار اب اتنی تعریفیں کر رہا ہے تو تصویر بھی دیکھا ہی دے۔۔۔۔۔
از حف نے اپنے فون میں سے ور قا کی اکلوتی تصویر سب سے پہلے ار حم کو دیکھائی تھی۔۔۔۔۔
ماشاء اللہ۔۔۔۔۔
بہت پیاری ہیں اللہ نصیب اچھے کرے تم دونوں کہ۔۔۔۔۔
آمین۔۔۔۔۔
بس بھی کر اب بھا بھی کو گھورنا تیری ہی ہیں اب ہمیں بھی دیکھا دے۔۔۔۔۔
یہ لو۔۔۔۔۔
از حف نے جیسے ہی فون شاہد اور سلطان کی طرف کیا تھا۔۔۔۔۔
دونوں کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔۔۔۔
اور قہقہے میں بدلی تھی۔۔۔۔۔
از حف نے حیران ہو کہ دونوں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



صبح جب اسکی آن کھ کھلی تو وہ ابھی بھی خان کے حصار میں ہی تھی۔۔۔۔

خود کو دیکھا تو خان کی شرٹ ہی پہن رکھی تھی۔۔۔۔

سیکنڈ میں وہ گلنار ہوئی تھی۔۔۔۔

آرام سے خان کا بازو خود پر سے ہٹانا چاہا تو پکڑ منضبوط ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

پری تنگ نہیں کرو یا ریلیز لیٹی رہا بھی۔۔۔۔۔

اس نے منہ موڑ کر خان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ وہ بیشک بے حد خوبصورت خوب رو مرد تھا۔۔۔۔

خان۔۔۔ خان سب باہر انتظ۔۔۔ انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔

خان نے اپنی آنکھیں کھولیں تھیں۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا اٹھا تھا اور نرمی سے پری کہ ماتھے پر بوسہ لیا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے جان خان۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری حیران ہوئی تھی کہ اتنے آرام سے بات مان گیا تھا خان۔۔۔۔

وہ بس خان کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

خان کو خود پر نظریں محسوس ہوئی تو اس نے چہرہ موڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اور بازو کہ بل دوبارہ اس کے پاس لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

آپکا ہی ہوں ایسے کیا غور سے دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک آنسو پری کی آنکھ سے نکلا تھا۔۔۔۔۔
جسے محبت سے چن لیا گیا تھا۔۔۔۔۔
خان خود بھی اٹھا تھا اور پری پیکر کو بھی اٹھا کر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔
کیا ہوا تو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔
آ۔۔۔ آپ۔۔۔ کیسے مان لی بات میری اتنی جلدی۔۔۔
خان کہ منہ پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔
دیکھیں رات آپ نے میرا کہنا مانا تھا آرام سے اب میری باری تھی کہ میں آپکا کہنا مان لوں۔۔۔۔۔
رات والی بات پر وہ آنکھیں جھکا گئی تھی۔۔۔۔۔
گال لال ہوئے تھے۔۔۔۔۔
اور خان بے خودی میں جھکا تھا اور پری کہ گال پر اپنے دہکتے لب رکھ دیے تھے۔۔۔۔۔
اب اٹھ جائیں فریش ہو جائیں یہ ناہو کہ مجھے پھر سے بد تمیز ہونا پڑے۔۔۔۔۔
وہ جلدی سے اٹھی تھی الماری میں سے اپنا سوٹ نکالا تھا اور واشروم میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
پچھے خان منہ کھولے اپنی پری کی جلدی پر حیران تھا اور پھر سر کھجاتا مسکرا گیا تھا۔۔۔۔۔



آج ورقا ہاسپٹل نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔
ازحف کب سے انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پتا کروانے پر وہ مایوس ہو گیا تھا کیوں کہ آج ور قاسی دوسرے ہاسپٹل وزٹ کرنے گئی ہوئی تھی۔۔۔۔
اور آج از حنف کہ ہاسپٹل میں کوئی ڈیوٹی بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔
لیکن از حنف چاہتا تھا کہ ور قاسی ہاسپٹل کیوں کہ از حنف کا دل اسے دیکھنے کا کر رہا تھا۔۔۔۔۔
از حنف ابھی منہ لٹکائے بیٹھا تھا کہ ار حم از حنف کہ پاس آ گیا تھا۔۔۔۔۔

ار حم ایک بزنس مین تھا جو اپنا نام اپنی محنت سے بنا چکا تھا۔۔۔۔۔
کیا ہوا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے۔۔۔۔۔
کچھ نہیں۔۔۔۔۔ از حنف نے پیپر ویٹ کو گھوماتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔
بتا بھی کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔
ور قاسی نہیں آئی آج۔۔۔۔۔
ار حم نے حیران ہو کہ از حنف کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔
کیوں نہیں آئی۔۔۔۔۔
اس کا کہیں اور وزٹ تھا۔۔۔۔۔
ہمممم۔۔۔۔۔ تو تم کیوں منہ لٹکائے بیٹھے ہو۔۔۔۔۔
پتا نہیں۔۔۔۔۔

ار حم دیکھ رہا تھا کہ از حنف چڑچڑا ہوا رہا ہے۔۔۔۔۔ لیکن ار حم کو بھی برا لگا تھا کہ اب وہ ور قاسی کیا چاہتا ہے۔۔۔۔۔
تم کیوں انتظار کر رہے ہو اسکا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

از حنف نے ار حم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔۔

ار حم نے بڑے غور سے دیکھا تھا از حنف کی طرف۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے کہ وہ اب تمہارے پاس آئے گی۔۔۔۔۔

پر میں کوشش کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

ار حم کو دکھ ہوا تھا از حنف کی سوچ پر۔۔۔۔۔

چل میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔

بھابھی سے کب ملواری ہے ہوار حم خان۔۔۔۔۔

وہ کسی سے ملتی نہیں ہے کیا کروں۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔

چلو جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔۔

چلو میں چلتا ہوں بیگم گھر انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔۔

سہی۔۔۔۔۔

☹☹☹☹☹

کیا ہوا تم دونوں نکموں کو۔۔۔۔۔

از حنف نے سلطان اور شاہد کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار یہ پیاری ہے۔۔۔

یہ سلطان شیخ تھا۔۔۔۔

کیا پسند کیا تم نے اس میں۔۔۔۔۔

یہ شاہد اسفند تھا۔۔۔۔۔

ارحم خان نے دونوں کو گھور کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ازحف کو لگا کہ وہ شرمندگی سے منہ نہیں اٹھاپائے گا۔۔۔۔۔

اس نے اپنا فون پکڑا تھا اور اٹھ کر گھر کے کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ارحم خان نے دونوں کو بری طرح جھڑکا تھا۔۔۔۔۔

یار ہم نے کون سا جھوٹ بولا تھا۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو تم دونوں۔۔۔۔۔

⊙⊙⊙⊙⊙⊙

ازحف گھر گیا تھا اور سیدھا کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

جا کر اس نے فون نکالا تھا اور ورقا کی تصویر دیکھی تھی۔۔۔۔۔

آج اسے ورقا میں کچھ خاص نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔

کیا تھا ایک سانولا رنگ پڑھائی لکھائی بھی کچھ خاص نہیں تھی۔۔۔۔۔

ازحف کو آج خود کی جلدی پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

⊙⊙⊙⊙⊙⊙

Posted On Kitab Nagri

adminbinte

ناول_پچھتاوا

از قلم_رداعابد

قسط نمبر_5



امی۔۔۔۔

جاگ رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔ آجاؤ

کیا بات ہے بیٹا پریشان لگ رہے ہو۔۔۔

امی وہ کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا بولو۔۔۔۔

امی کیا آپ کو ور قاپسند ہے۔۔۔۔

ہاں بیٹا بہت پسند ہے سیدھی سادھی سی۔۔۔۔

اپکو لگتا ہے وہ میرے ساتھ موو کر پائے گی۔۔۔۔

از حنف کیا بات ہے خیریت ہے۔۔۔۔

امی وہ اصل میں۔۔۔۔ وہ امی مجھے ور قا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھل کے بولو کیا بات ہے۔۔۔۔
امی مجھے ورقا سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔

وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔
امی اس کارنگ سانولا ہے میرے سٹیٹس سے بھی میل نہیں کھاتی۔۔ سٹڈی بھی اتنی نہیں ہے۔۔۔۔
میں ڈاکٹر ہوں۔۔۔۔



اور وہ۔۔۔۔۔
عدن بیگم کو برا لگا تھا۔۔۔
اسی لیے ٹوک گئی تھیں۔۔۔۔
بیٹا آپ یا میں کون ہوتے ہیں کسی کو حج کرنے والے۔۔۔۔
پلیز امی میرا اٹھنا بیٹھنا دوستوں میں بھی ہے میں کیسے سر اٹھا کر چل پاؤں گا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اللہ سے ڈرو بیٹا۔۔۔۔

امی پلیز میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔۔ اپ یہ رشتہ ختم کر دیں۔۔۔۔

واہ کیا خوب کہی نواب صاحب نے۔۔۔۔

عدن بیگم کو اب از حنف کی بچکانہ باتوں پر غصہ آگیا تھا کیوں کہ وہ جانتی تھیں کہ وہ ایک بات پر اٹک گیا تو بس اسی

پے ہی رہے گا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے از حنف۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی میں ہر گز شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔
بس بہت ہوا میں اب مزید کچھ نہیں سنو گی جاؤ یہاں سے۔۔

از حنف غصے میں اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن یہ بات تو تہہ تھی کہ وہ ور قاسے شادی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔
عدن بیگم بھی کافی پریشان تھیں۔۔



ور قابیٹا اور کیا کیا چیزیں چاہیے اپنی امی کو بتا دینا آجائیں گی گھر۔۔۔۔۔
مجھے کچھ نہیں چاہیے آپ سے جو ہے بہت ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اکبر صاحب کو برا لگا تھا ور قاسے کا ایسے کہنا۔۔۔۔۔
ور قاسے دیکھ رہا ہوں آپ بہت بد تمیزی کرنے لگی ہو۔۔۔۔۔
بابا حضور مجبور بھی آپ ہی کر رہے ہیں۔۔۔۔۔
کیا ضرورت تھی اس دن امی کو انٹی عدن کہ سامنے ایسے انور کرنے کی۔۔۔۔۔
ہمارے ہمیشہ فیصلے گھر کہ مرد ہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔
اسی لیے ہمیشہ غلط ہی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب تمہاری امی بھی غلط فیصلے پر ہی اس گھر میں آئی تھی۔۔۔۔
جی بلکل انہیں آپ جیسا نہیں بلکہ ان کی عزت کرنے والا شوہر ملنا چاہیے تھا۔۔۔۔
اکبر صاحب ور قاسے اس جواب کی توقعہ نہیں کر رہے تھے اسی لیے غصے میں ور قاسے کی طرف دیکھا تھا لیکن ور قاسے
اکبر صاحب کو انور کرتی کمرے سے جا چکی تھی۔۔۔۔
مہک بیگم کمرے میں آئیں تو اکبر صاحب اسی جگہ بت بنے کھڑے تھے۔۔۔۔
مہک بیگم ور قاسے کہنے لگی کہ پاس گئیں تو اکبر صاحب نے وہاں کھڑے کھڑے ہی سوال کیا تھا جسے
سن مہک بیگم حیران ہوئی تھیں۔۔۔۔۔
بانو بیگم کیا آپ میرے ساتھ خوش نہیں ہیں۔۔۔۔
کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمارے بڑوں کا فیصلہ ہمیں لے کر غلط ہے۔۔۔۔
مہک بیگم نے چونک کر دیکھا تھا۔۔۔۔
اور ایک تنزیہ مسکراہٹ مہک بیگم کے چہرے پر آئی تھی۔۔۔۔
حضور ہم بیٹیاں ہیں۔۔۔ ہمیں وہاں ہی رہنا پڑتا ہے جہاں ہمارے بڑے کہتے ہیں۔۔۔۔
کہہ کر مہک بیگم رکی نہیں تھیں وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔۔
اور آج پہلی بار اکبر صاحب کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہے تھے۔۔۔۔
☺☺☺☺☺

پری نہا کر نکلی تھی بال گیلے تھے گلابی رنگ کی لانگ فرائ میں آج خان کی جان لینے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خان بیڈ پر بیٹھالس پری کودیکھے گیا تھا۔۔۔۔

پری کنفیوژ ہوتی ڈریسنگ کہ پاس آئی تھی۔۔۔۔

پری میرے پاس آئیں۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھے آرڈر جھاڑا تھا۔۔۔۔

پری پریشان ہوئی تھی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

کیا مطلب کیوں شوہر بلارہا ہے اپکو تو بھاگے بھاگے آنا چاہیے۔۔۔۔۔

آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔

پری چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی خان کہ پاس آئی تھی۔۔۔۔

ج۔۔۔۔ جی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان نے ہاتھ پکڑ کر اپنے اوپر گرایا تھا۔۔۔۔۔

پری ایک دم گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

خان نے کروٹ لی تھی اور پری کو بیڈ پر لیٹایا تھا۔۔۔۔

منہ پر آئی لٹ پیچھے کی تھی۔۔۔۔

اور ماتھے پر بوسہ لیا تھا۔۔۔۔

میں اپکو آپ کہ شادی سے پہلے کیے گئے فیصلے پر شرمندہ کردوں گا اتنا پیار دوں گا کہ آپ دنیا بھلا دیں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے آنکھیں جھکالی تھیں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ امی ویٹ کر رہی ہوں گی۔۔۔۔۔

آپ بھی چینج کر لیں۔۔۔۔۔

جی جناب جو حکم۔۔۔۔۔

خان شرافت سے اٹھا تھا پری نے کپڑے پکڑائے تھے اور خان واشروم میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔



ازحف آج پھر ور قاکا انتظار کر رہا تھا اور اس کا انتظار آج رنگ لے آیا تھا اور قادیٹ فرائک میں لمبے گھنے بال

کھولے ہاسپٹل میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ازحف کو سکون سا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

ور قاسلام کرتی وزٹ پر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

ازحف کو برا لگا تھا لیکن اگنور کرتا ور قاکہ ساتھ وزٹ پر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

وزٹ کرتے ہوئے کئی بار ازحف نے کوشش کی تھی کہ وہ ور قاسے بات کر لے لیکن ور قاکوئی موقع ہی نہیں

دے رہی تھی۔۔۔۔۔

سسٹرا گر کوئی بات ہوئی تو مجھے کال کر دیجیے گا میں آ جاؤں گی۔۔۔۔۔

جی میم۔۔۔

ڈاکٹر ور قاکہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورقار کی تھی۔۔۔۔

جی کہیں ڈاکٹر ازحف۔۔۔۔

آج ڈنر کریں گی۔۔۔۔

نہیں میں ڈنر اپنی فیملی کہ ساتھ ہی کروں گی۔۔۔۔

آج کے لیے میرے ساتھ کر لیں۔۔۔۔

نہیں شکریہ میں اپنی فیملی کہ ساتھ ہی کروں گی۔۔۔۔

سنجیدہ سی کہتی ورقاہ اسپٹل سے نکل گئی تھی۔۔۔۔

اور ازحف مسکراتا ہوا واپس وزٹ پر چلا گیا تھا۔۔۔۔

😊😊😊😊

امی۔۔۔۔

جاگ رہی ہیں۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔ آجاؤ

کیا بات ہے بیٹا پریشان لگ رہے ہو۔۔۔۔

امی وہ کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا بولو۔۔۔۔

امی کیا آپ کو ورقاہ پسند ہے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا بہت پسند ہے سیدھی سادھی سی۔۔۔۔

اپکو لگتا ہے وہ میرے ساتھ موو کر پائے گی۔۔۔۔

ازحف کیا بات ہے خیریت ہے۔۔۔

امی وہ اصل میں۔۔۔۔ وہ امی مجھے ورقا۔۔۔۔

کھل کے بولو کیا بات ہے۔۔۔۔

امی مجھے ورقا سے شادی نہیں کرنی۔۔۔۔

وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔۔

امی اس کارنگ سانولا ہے میرے سٹیٹس سے بھی میل نہیں کھاتی۔۔ سٹی بھی اتنی نہیں ہے۔۔۔۔

میں ڈاکٹر ہوں۔۔۔۔

اور وہ۔۔۔۔۔

عدن بیگم کو برا لگا تھا۔۔۔

اسی لیے ٹوک گئی تھیں۔۔۔۔

بیٹا آپ یا میں کون ہوتے ہیں کسی کو حج کرنے والے۔۔۔۔

پلیز امی میرا اٹھنا بیٹھنا دوستوں میں بھی ہے میں کیسے سراٹھا کر چل پاؤں گا۔۔۔

اللہ سے ڈرو بیٹا۔۔۔۔

امی پلیز میں کچھ نہیں جانتا۔۔۔۔ اپ یہ رشتہ ختم کر دیں۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واہ کیا خوب کہی نواب صاحب نے۔۔۔

عدن بیگم کو اب از حنف کی بچکانہ باتوں پر غصہ آگیا تھا کیوں کہ وہ جانتی تھیں کہ وہ ایک بات پر اٹک گیا تو بس اسی پے ہی رہے گا۔۔۔

جاؤ یہاں سے از حنف۔۔۔۔

امی میں ہر گز شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔

بس بہت ہوا میں اب مزید کچھ نہیں سنو گی جاؤ یہاں سے۔۔

از حنف غصے میں اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔ لیکن یہ بات تو تہہ تھی کہ وہ ور قاسے شادی نہیں کرے گا۔۔۔۔
عدن بیگم بھی کافی پریشان تھیں۔۔



www.kitabnagri.com

ور قابیٹا اور کیا کیا چیزیں چاہیے اپنی امی کو بتا دینا آجائیں گی گھر۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہیے آپ سے جو ہے بہت ہے۔۔۔

اکبر صاحب کو برا لگا تھا ور قاسے کہنا۔۔۔

ور قاسے دیکھ رہا ہوں آپ بہت بد تمیزی کرنے لگی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا حضور مجبور بھی آپ ہی کر رہے ہیں۔۔۔
کیا ضرورت تھی اس دن امی کو انٹی عدن کہ سامنے ایسے انور کرنے کی۔۔۔
ہمارے ہمیشہ فیصلے گھر کہ مرد ہی کرتے ہیں۔۔۔۔
اسی لیے ہمیشہ غلط ہی ہوتے ہیں۔۔۔۔
مطلب تمہاری امی بھی غلط فیصلے پر ہی اس گھر میں آئی تھی۔۔۔
جی بلکل انہیں آپ جیسا نہیں بلکہ ان کی عزت کرنے والا شوہر ملنا چاہیے تھا۔۔۔
اکبر صاحب ورقا سے اس جواب کی توقعہ نہیں کر رہے تھے اسی لیے غصے میں ورقا کی طرف دیکھا تھا لیکن ورقا
اکبر صاحب کو انور کرتی کمرے سے جا چکی تھی۔۔۔۔
مہک بیگم کمرے میں آئیں تو اکبر صاحب اسی جگہ بت بنے کھڑے تھے۔۔۔
مہک بیگم ورقا کہ کپڑے رکھنے الماری کہ پاس گئیں تو اکبر صاحب نے وہاں کھڑے کھڑے ہی سوال کیا تھا جسے
سن مہک بیگم حیران ہوئی تھیں۔۔۔۔
بانو بیگم کیا آپ میرے ساتھ خوش نہیں ہیں۔۔۔۔
کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمارے بڑوں کا فیصلہ ہمیں لے کر غلط ہے۔۔۔۔
مہک بیگم نے چونک کر دیکھا تھا۔۔۔۔
اور ایک تنزیہ مسکراہٹ مہک بیگم کہ چہرے پر آئی تھی۔۔۔
حضور ہم بیٹیاں ہیں۔۔۔ ہمیں وہاں ہی رہنا پڑتا ہے جہاں ہمارے بڑے کہتے ہیں۔۔۔۔
کہہ کر مہک بیگم رکی نہیں تھیں وہاں سے چلی گئی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور آج پہلی بار اکبر صاحب کچھ بھی بولنے کہ قابل نہیں رہے تھے۔۔۔۔



پری نہا کر نکلی تھی بال گیلے تھے گلابی رنگ کی لانگ فراک میں آج خان کی جان لینے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔

خان بیڈ پر بیٹھا بس پری کو دیکھے گیا تھا۔۔۔۔

پری کنفیوژ ہوتی ڈریسنگ کہ پاس آئی تھی۔۔۔۔

پری میرے پاس آئیں۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھے آرڈر جھاڑا تھا۔۔۔۔

پری پریشان ہوئی تھی۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔

کیا مطلب کیوں شوہر بلارہا ہے اچھو تو بھاگے بھاگے آنا چاہیے۔۔۔۔۔

آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



پری چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی خان کہ پاس آئی تھی۔۔۔۔۔

ج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان نے ہاتھ پکڑ کر اپنے اوپر گرایا تھا۔۔۔۔۔

پری ایک دم گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

خان نے کروٹ لی تھی اور پری کو بیڈ پر لیٹایا تھا۔۔۔۔۔

منہ پر آئی لٹ پیچھے کی تھی۔۔۔۔۔

اور ماتھے پر بوسہ لیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اپکو آپ کہ شادی سے پہلے کیے گئے فیصلے پر شرمندہ کردوں گا اتنا پیار دوں گا کہ آپ دنیا بھلا دیں گی۔۔۔۔۔
پری نے آنکھیں جھکالی تھیں۔۔۔۔۔
وہ۔۔۔ وہ امی ویٹ کر رہی ہوں گی۔۔۔۔۔
آپ بھی چنچ کر لیں۔۔۔۔۔
جی جناب جو حکم۔۔۔۔۔
خان شرافت سے اٹھا تھا پری نے کپڑے پکڑائے تھے اور خان واشروم میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
♥♥♥♥♥

ازحف آج پھر ور قاکا انتظار کر رہا تھا اور اس کا انتظار آج رنگ لے آیا تھا اور قاقاوائیٹ فراق میں لمبے گھنے بال
کھولے ہاسپٹل میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔
ازحف کو سکون سا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔
ور قاسلام کرتی وزٹ پر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔
ازحف کو برا لگا تھا لیکن انور کرتا ور قاکہ ساتھ وزٹ پر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔
وزٹ کرتے ہوئے کئی بار ازحف نے کوشش کی تھی کہ وہ ور قاسے بات کر لے لیکن ور قاکوئی موقع ہی نہیں
دے رہی تھی۔۔۔۔۔
سسٹرا گر کوئی بات ہوئی تو مجھے کال کر دیجیے گا میں آجاؤں گی۔۔۔۔۔
جی میم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ورقا۔۔۔۔

ورقار کی تھی۔۔۔۔

جی کہیں ڈاکٹر ازحف۔۔۔۔

آج ڈنر کریں گی۔۔۔۔

نہیں میں ڈنر اپنی فیملی کہ ساتھ ہی کروں گی۔۔۔۔

آج کے لیے میرے ساتھ کر لیں۔۔۔۔

نہیں شکریہ میں اپنی فیملی کہ ساتھ ہی کروں گی۔۔۔۔

سنجیدہ سی کہتی ورقا ہاسپٹل سے نکل گئی تھی۔۔۔۔

اور ازحف مسکراتا ہوا واپس وزٹ پر چلا گیا تھا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم امی۔۔۔۔

واعلیکم اسلام بیٹا آؤ آؤ ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔۔

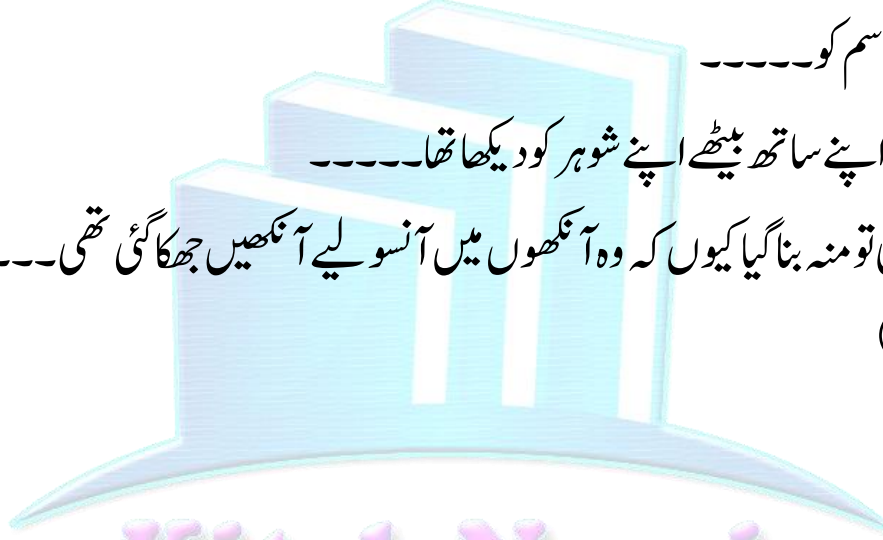
خان اور پری نے آگے ہو کے اپنی امی سے پیار لیا تھا۔۔۔۔

پھر بیٹھ کر ناشتہ کیا تھا۔۔۔۔

بیٹا آج بہو کو اس کی امی کہ طرف لے جانا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کل تو ابھی لایا ہوں وہ بھی اتنی مشکل سے۔۔۔۔۔
پری نے نظریں نیچے جھکائیں تھیں۔۔۔۔۔
اور سمیرا بیگم نے قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔۔
پیٹا کل لے آنا ابھی تو یہ رسم ہوتی ہے کہ بیٹی ویسے والے دن اپنی ماں کہ گھر جاتی ہے۔۔۔۔۔
اب خان ناشتہ چھوڑ سیدھا ہوا تھا۔۔۔۔۔
امی میں نہیں مانتا اس رسم کو۔۔۔۔۔
پری نے نظریں اٹھا کر اپنے ساتھ بیٹھے اپنے شوہر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔
خان کی نظر پری پر پڑی تو منہ بنا گیا کیوں کہ وہ آنکھوں میں آنسو لیے آنکھیں جھکائی تھی۔۔۔۔۔
☹☹☹☹☹



بانو بیگم۔۔۔۔۔

لاؤنچ میں کھڑے اکبر صاحب نے دھاڑ کر مہک بیگم کو بلایا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ج۔۔۔۔۔ جی حضور۔۔۔۔۔

آج چل رہی ہیں آپ آپا کی طرف شعیب کے رشتے کہ لیے ہاں کرنے کہ لیے۔۔۔۔۔

ورقا کمرے سے نکلی تھی۔۔۔۔۔

اماں جان اگر میرا رشتہ شعیب بھائی سے کرنے کا سوچا بھی تو میں آپ لوگوں کہ سامنے اپنی جان دے دوں گی

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ور قاصصے میں جس آیا بولی گئی زبان تو تالو پر تب لگی جب اکبر صاحب کا ہاتھ اٹھا تھا اور ور قاکہ چہرے پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔

ور قاصدے سے بس اپنے باپ اکبر صاحب کو دیکھے گئی تھی اور دوسری طرف مہک بیگم اپنے منہ پر ہاتھ رکھے بت بن گئی تھیں۔۔۔۔۔
(=)(=)(=)(=)(=)

ڈاکٹر ور قاکہ۔۔۔۔
جی کہیں۔۔۔۔
ڈاکٹر میں روم نمبر 20 کے پیشنٹ کی نرس بات کر رہی ہوں ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے آپ پلیز جلدی آجائیں۔۔

ور قاجلدی سے اٹھی تھی اور کسی کو بھی بتائے بغیر گھر سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔
ہاسپٹل پہنچتے ہی وہ روم نمبر 20 میں گئی تھی۔۔۔۔
لیکن وہاں کی لائٹ اوف دیکھ حیران ہوئی تھی۔۔۔۔
جیسے ہی لائٹ آن کی تو چھوٹی چھوٹی کینڈا لڑ چل پڑی تھیں۔۔۔۔۔
اور پھولوں سے بنا رستہ دیکھ پہلے ور قاحیران ہوئی پھر پریشان ہوئی تھی اور پھر اس کی یہ حیرانی اور پریشانی غصے میں بدل گئی تھی۔۔۔۔۔
وہ جنتی تھی یہ سب کس نے کیا ہوگا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورقا تھوڑا سا آگے آئی تو سامنے ہی تھری پیس سوٹ میں وہ شہزادے جیسا مرد پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ایک ٹیبل کہ پاس کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ورقا آنکھوں میں کوئی بھی تاثر لیے اپنے قدم آگے بڑھانے لگی تھی۔۔۔۔
ٹیبل کہ پاس پہنچی تو از حف نے ایک کرسی کھینچی تھی اور ہاتھ کہ اشارے سے ورقا کو بیٹھنے کو کہا تھا۔۔۔۔
ورقا کو اپنی جگہ سے ہلتے نادیکھ از حف آگے آیا تھا۔۔۔۔

بیٹھیں ڈاکٹر ورقا۔۔۔۔

اس سب کی وجہ۔۔۔۔

آپ کو کہا تھا کہ ڈنر کر لیں آپ مانی نہیں اور میرا دل کر رہا تھا تو بس آپ کہ پیشنٹ اور نرس نے میرا ساتھ دیا اور میں نے یہ سر پر انز رکھ لیا۔۔۔۔

ورقا کو کچھ ٹائم پہلے والی اپنی حالت یاد آئی تھی جب وہ کسی کو بھی بتائے بغیر گھر سے آئی تھی اور کتنی ریش ڈرامیوں گ کرتے پریشانی میں وہ آدھے گھنٹے کا سفر پندرہ منٹ میں پہنچی تھی۔۔۔۔۔

چٹا۔۔۔۔۔

😊😊😊😊😊

والیمے پر وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی خان اس کہ ساتھ ہی بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

والیمے پر زیادہ لوگ مدو نہیں تھے فیملی کہ علاؤہ دوچار لوگ ہی شامل تھے۔۔۔۔

خان کہ چہرے پر ایک منٹ کہ لیے مسکراہٹ غائب نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیٹج پر بیٹھے خان نے ایک منٹ کہ لیے بھی پری کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

اب پری شرم سے لال سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

خان۔۔۔۔۔ خان جی۔۔۔۔

جی جان خان کہیں کیا حکم ہے۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ میرا ہاتھ چھوڑ دیں پلیز سب ادھر ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا کیوں بھی اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑا ہے کسی کو کیا مسئلہ ہو گا۔۔۔۔

آپ پلیز۔۔۔۔

پری میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ ہاتھ چھوڑنے کہ لیے نہیں پکڑا میں نے آج کہ بعد ایسی فضول بات نہیں سنو گا

باقی ہر بات سر آنکھوں پر۔۔۔۔

اب کی بار خان سنجیدہ تھا تو مجبوراً پری کو ہی خاموش بیٹھنا پڑا۔۔۔۔

پری سے ملنے ان کہ والدین آئے تھے جن سے پری اٹھ کر ملی تھی چونکہ کہ شادی پری کی مرضی کہ خلاف تھی تو

پری اپنی ماں سے ہی ملی تھی بس۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بات خان نے بھی نوٹ کی تھی جس پر وہ پری سے ناراض ہو گیا تھا اور اس بات کا علم پری کو تب ہو جب وہ پری

کو اس کہ گھر چھوڑ کہ خود واپس اپنے گھر آ گیا تھا۔۔۔

⊙⊙⊙⊙⊙

جی۔۔۔۔۔ جی یہ اپ نے کیا کر دیا جو ان بیٹی پر کون ہاتھ اٹھاتا ہے۔۔۔۔

مہک بیگم منہ نیچے کیے کہہ رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زبان چلنے لگی ہے آپکی بیٹی کی۔۔۔۔۔ سنبھال کہ رکھیں یہ ناہو کہ اب زبان ہی کاٹنی پڑ جائے۔۔۔۔۔
مہک بیگم آنکھوں میں آنسو لیے اپنی چادر سیدھی کرتی اکبر صاحب کہ پیچھے چلی گئیں تھیں۔۔۔۔۔
اسلام علیکم آپا۔۔۔۔۔
والیکم السلام۔۔۔۔۔
آئیے بھائی۔۔۔۔۔

چائے پیتے ہوئے اکبر صاحب نے اپنے آنے کا مقصد بتایا تھا۔۔۔۔۔
آپا میں ورقا کہ لیے شعیب کے رشتے کہ لیے ہاں کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔
شہر بانو تو آج حیران ہوئی تھیں ساتھ میں پریشان بھی۔۔۔۔۔
دیکھیے بھائی مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے ور قامیری بیٹی ہے لیکن اب کی بار مجھے شعیب سے بات کرنا ہوگی۔۔۔۔۔
پہلے اپنا فیصلہ میں نے اس کو سنا دیا تھا جو اس نے بڑی فرما برداری سے مانا بھی تھا لیکن اگر اب اس کی مرضی نہیں
پوچھتی تو اس کہ ساتھ زیادتی ہوگی۔۔۔۔۔
آپ مجھے دو تین دن کا وقت دیں میں اس سے پوچھ کہ بتاتی ہوں پھر انشاء اللہ۔۔۔۔۔
ٹھیک ہے آپا آپ دیکھ لیں۔۔۔۔۔
اب کی بار مہک بیگم بولیں تھیں۔۔۔۔۔

شادی کا دن بھی آن پہنچا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ور قاد لہن بنی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔
کوئی نہیں جانتا تھا کہ از حف کو عدن بیگم نے کیسے منایا تھا۔۔۔۔۔
ایجاب و قبول کا وقت آیا تو از حف کی باری پر مولوی صاحب نے از حف کی مرضی پوچھی تھی۔۔۔۔۔
جس پر از حف خاموش رہا تھا۔۔۔۔۔
مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے۔۔۔۔۔
اور اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔
😞😞😞😞😞😞

آپ کی ہمت بھی کیسے ہوئی مسٹر از حف۔۔۔۔۔
ور قاغصے میں سرخ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
آپ۔۔۔ آپ کو کیا لگا تھا کہ آپ میرے ساتھ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔
نہیں مسٹر از حف۔۔۔۔۔
ویسے غلطی آپ کی نہیں ہے آپ آپ سے اس سے بھی گھٹیا حرکت کی توقع کی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔
از حف آنکھیں پھاڑے ور قاقا کی ہمت دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔
یہ وہ لڑکی تو نا تھی جو ڈر کر سہم جاتی تھی۔۔۔۔۔
یہ تو کوئی اور ہی ور قا تھی جس کو کم از کم از حف نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔
از حف انہی سوچوں میں گم تھا کہ ور قاقا کی آواز سے ہوش میں آیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر نیکسٹ ٹائم میرے ساتھ اس طرح کی حرکت کی تو ڈاکٹر ازحف بھول جائے گا کہ آپ کے ہاسپٹل کی طرف دیکھوں گی بھی۔۔۔۔

کیوں کہ میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں کہ آپ کے ڈنر پر گھر سے بھاگی آؤں۔۔۔۔
ورقار کی نہیں تھی ازحف کی دعوت ازحف کہ منہ پر مارتی ہاسپٹل سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔۔
ازحف نے ضبط سے مٹھیاں بند کی تھیں۔۔۔۔

کیا ہوا ازحف میاں۔۔۔۔

ازحف نے سامنے دیکھا تھا جہاں اپنی ہی پر چھائی کھڑی تھی۔۔۔۔
توہین محسوس ہو رہی ہے۔۔۔۔ شکر کروا بھی اکیلے ہو اس کا سوچو جس کو تم نے بھری محفل میں رسوا کیا تھا۔۔۔۔
سوچو اس وقت اس معصوم کی کیا حالت ہوئی ہوگی۔۔۔۔
میں۔۔۔ میں بہک گیا تھا دوستوں کی باتوں نے دماغ خراب کر دیا تھا۔۔۔۔
دوستوں کی باتوں کا اثر لے لیا اس معصوم کا کیا اس کا معصوم چہرہ کیوں یاد نہیں آیا تمہیں۔۔۔۔
میں شرمندہ ہوں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شرمندہ کیوں ہو اب۔۔۔۔ اسکی خوبصورتی دیکھ اس کی امیری دیکھ تم اب اس کو دوبارہ پانا چاہتے ہو۔۔۔۔
نہیں۔۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہے تم غلط سمجھ رہے ہو۔۔۔۔

ازحف کی پر چھائی غائب ہو چکی تھی اور ازحف کو لگا تھا کہ وہ سانس بھی نہیں لے پائے گا یہ کیا ہو گیا تھا اس سے

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن پری کو خان جب لینے گیا تھا تب بھی خان کا موڈ اوف ہی تھا۔۔۔۔
پری بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔
خان بہت مشکل سے اپنی نظریں ہٹا پارہا تھا پری سے۔۔۔۔ کیوں کہ وہ پری کو احساس دلوانا چاہتا تھا کہ وہ واقعی ناراض ہے۔۔۔۔
راستے میں بھی خان چپ رہا تھا۔۔۔۔
خان۔۔۔۔ خان۔۔۔۔ کیا ہوا ہے اچھو۔۔۔۔
ڈرائیو کرتے وقت نہیں بولتے دیہان ہٹ جاتا ہے۔۔۔۔
خان نے نرمی سے کہا تھا لیکن پری کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔۔۔۔
اس کے بعد پری خاموش ہی رہی تھی۔۔۔۔ جسے خان نے نوٹ کیا تھا۔۔۔۔
گھر پہنچتے ہی پری تو سمیرا بیگم کہ پاس بیٹھ گئی تھی لیکن خان اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔
کیا ہوا بیٹا اتنی چپ چپ کیوں ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



کچھ نہیں امی ایسے ہی۔۔۔۔

ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے پری کا سراپنی گود میں رکھ دیا تھا کئی آنسو ٹوٹ کر پری کی آنکھوں سے گرے تھے۔۔۔۔

اپنے شوہر کو سمجھو بیٹا۔۔۔۔ میرا بچہ بہت اچھا ہے۔۔۔۔

بس اس کو سہارے کی ضرورت تھی جو تم نے پوری کر دی۔۔۔۔

لیکن امی وہ ناراض ہیں مجھ سے شادی کے دوسرے دن ہی کون شوہر اپنی بیوی سے ناراض ہوتا ہے۔۔۔۔

اوپر سے گاڑی میں ڈانٹا بھی مجھے اتنی بری طرح۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خان جو نیچے ہی ا رہا تھا دروازے میں کھڑا اپنی پیاری بیگم کی باتوں پر پہلے ہستا تھا اور پھر زور کی ڈانٹنے والی بات پر تو خان کا منہ ہی کھل گیا تھا کہ یہ کب ہوا بھلا۔۔۔۔

نامیں سر ہلاتا خان نیچے آگیا تھا۔۔۔۔

ہا ہا ہا بیٹا ابھی آتا ہے تو میں کام کھینچوں گی اس کے کہ کیوں میری پیاری سی بیٹی کو ڈانٹا۔۔۔۔

نہیں امی وہ پھر کہیں گے تم نے میری شکایت لگائی ہے۔۔۔۔

میں نے شکایت تو نہیں کی ان کی۔۔۔۔

خان مسکرا ہٹ دبا ئے پری کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔



ہال میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔

یہ یہ کیا کہہ رہے ہو بیٹا۔۔۔۔

عدن بیگم کو سب سے پہلے ہوش آئی تھی۔۔۔۔

بس امی بہت ہو گیا میں ہر گز یہ شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔

از حنف چپ ہو جاؤ ایک دم۔۔۔۔

سلطان اور شاہد منہ پر ہاتھ رکھے کھڑے تھے۔۔۔۔

امی میں ایک خوبصورت ایک پڑی لکھی لڑکی چاہتا ہوں اور آپ میرے ساتھ زبردستی کر کہ کیا ثابت کرنا چاہتی

ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحم آگے آیا تھا کیوں نہیں کرنی شادی۔۔۔۔
ارحم کو غصہ ہی تو آگیا تھا۔۔۔۔
یہ میری زندگی ہے ارحم خان تم بچ میں مت بولو۔۔۔۔
ارحم ہونٹ دبائے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔
ازحف اپنی ماں کا نہیں اس بچی کا سوچو کون کرے گا اس سے شادی بیٹا۔۔۔۔
چلیں امی یہاں سے مجھے ایک منٹ بھی نہیں رکنا یہاں۔۔۔۔
ازحف سب کو وہاں ساخت چھوڑے چلا گیا تھا۔۔۔۔
عدن بیگم منہ پر ہاتھ رکھے وہاں ہی کھڑی تھیں انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کریں۔۔۔۔
ورقا اااااا۔۔۔۔۔
مہک بیگم بے ہوش پڑی ورقا کہ پاس گئی تھیں۔۔۔۔
شعیب اور ورقا کے باقی بھائی ہال میں موجود نہیں تھے۔۔۔۔
اسی لیے سلطان اور شاہد ورقا کی طرف بھاگے تھے۔۔۔۔
ہاتھ مت لگانا اسے ورنہ ہاتھ کاٹ دوں گا تم دونوں کے دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔
ارحم غصے سے سلطان اور شاہد کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔۔۔۔
ارحم نے ورقا کو گود میں اٹھایا تھا اور گاڑی میں ڈالا تھا۔۔۔۔
مہک بیگم بھی ساتھ ہی آئی تھیں۔۔۔۔
ارحم ورقا کو ہاسپٹل کے کر گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میری بیٹی کو۔۔۔۔

ڈاکٹر کہ باہر آنے پر مہک بیگم نے سب سے پہلے پوچھا تھا۔۔۔۔

سب ہاسپٹل اچکے تھے۔۔۔۔ شعیب اور ورقا کے بھائی بھی۔۔۔۔

آپکی بیٹی کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔۔۔۔

دعا کریں آپ لوگ۔۔۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

ارحم بیٹا آپکا شکریہ آپ فوری طور پر نالائے تو پتا نہیں کیا ہو جاتا۔۔۔۔

اکبر صاحب ارحم کہ سامنے آئے تھے۔۔۔۔

شعیب بیٹا جاؤ ارحم کہ ساتھ چلے جاؤ ہال والوں کو پیسے دے کر سب مہمانوں کو جو وہاں ہوں گے کھانا کھلا کہ

رخصت کر آنا۔۔۔۔

جی ماموں۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا سوچا ہے بیٹا۔۔۔۔

کیا سوچنا ہے امی میں شادی نہیں کرنا چاہتا ورقا سے لوگ سو سو باتیں بنائیں گے اور میں نہیں سن سکتا باتیں

۔۔۔۔

ورقا میں تو کوئی برائی نہیں ہے بیٹا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں امی لیکن میں شادی نہیں کر سکتا اور قاسے۔۔۔۔

تو کون شادی کرے گا اس سے اس حالت میں۔۔۔۔

امی پہلے میں نے اچھو کچھ نہیں کہا تھا لیکن اب۔۔۔۔

شہر بانو بیگم کمرے سے باہر آ گئیں تھیں۔۔۔۔

اندر شعیب اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا جو خود ور قاسے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی خوشی کہ ساتھ اور کل ہی تو ور قاسے

کافون آیا تھا شعیب کو کہ شہر بانو کہ پوچھنے پر کیا وہ انکار کر سکتا ہے۔۔۔۔

شعیب کل کہ بارے میں ایک بار پھر سوچنے لگا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

والسلام السلام۔۔۔۔

شعیب کافی حیران ہوا تھا کیوں کہ ور قاسے اور شعیب کہ پاس نمبر ہونے کہ باوجود وہ ایک دوسرے سے کبھی بھی

بات نہیں کرتے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی ور قاسے طبعیت کیسی ہے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں۔۔۔۔

ور قاسے کو جھجک تو محسوس ہو رہی تھی لیکن جس وجہ سے اس نے فون کیا تھا وہ پیچھے نہیں ہٹنا چاہتی تھی۔۔۔۔

جی کہیں ور قاسے طبعیت سے فون کیا آپ نے۔۔۔۔

شعیب اپنے آفس میں تھا جب ور قاسے کی آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔ وہ شعیب بھائی مجھے کہنا تھا کہ۔۔۔۔

ورقا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہے۔۔۔

جی کہیں ورقا آپ آرام سے بات کر سکتی ہیں مجھ سے۔۔۔۔

شعیب پورے خاندان میں اکیلا مرد تھا جو مرد ہونے کا ثبوت بھی دیتا تھا اور مناسب عورت ذات کہ آگے ہی بولنا جانتا تھا بس۔۔۔۔

وہ۔۔ اگر شہر پھوپھو آپ سے کوئی بات کریں یا بابا تو پلیز آپ انکار کر دیجیے گا۔۔۔

مطلب میں کچھ سمجھا نہیں۔۔۔۔

بھائی وہ بابا آج آپ کہ گھر آرہے ہیں میرے رشتے کی آپ کہ لیے بات کرنے۔۔۔

آپ پلیز انکار کر دیجیے گا۔۔۔

وجہ جان سکتا ہوں ورقا اگر آپ کو یہ ڈر ہے کہ میں اپکو رشتہ ٹوٹنے کی سنائی کروں گا تو آپ پلیز مجھ پر بھروسہ رکھیں

ایسا کچھ نہیں ہو گا اگر اس کہ علاؤہ کوئی اور بات ہے تو آپ کر سکتی ہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ورقا منہ کھولے بس شعیب کی بات سن رہی تھی۔۔۔۔

ورقا۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔

ورقا ہوش میں آئی تھی۔۔۔۔

میں نے کبھی اپکو اس نظر سے نہیں دیکھا۔۔۔۔

ہممم یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شعیب کھل کہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

ورق پہلے بھی رشتہ میری رضامندی سے آیا تھا۔۔۔۔

اب بھی میں راضی ہوں۔۔۔۔

آپ زندگی میں کبھی بھی چاہیں میرے دل کہ اور میرے گھر کہ دروازے آپ کہ لیے ہمیشہ کھلے رہیں گے

۔۔۔۔

باقی میں آپ کی خوشی کہ بغیر میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا آپ بے فکر رہیں جب تک آپ کی رضامندی نہیں ہوگی تب تک میں شادی کہ لیے ہاں نہیں کروں گا۔۔۔۔

اور کوئی حکم۔۔۔۔

ورق امنہ کھولے بس شعیب کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

نہی۔۔۔ نہیں نہیں اور کچھ نہیں۔۔۔۔

ہممم تو اب میں فون بند کر دوں یا ابھی اون رکھوں اصل میں میری ایک میٹنگ ہے۔۔۔۔

ج۔۔۔ جی جی آپ کر لیں اپنا کام شکریہ۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

السلام حافظ۔۔۔۔

خدا حافظ۔۔۔۔

(حال)

Posted On Kitab Nagri

شہر بانو بیگم بہت پریشان تھیں کیا جواب دیتیں اکبر صاحب کو۔۔۔۔۔
انہوں نے یہ ہی سوچا تھا کہ وہ شعیب سے ایک بار پھر بات کریں گی۔۔۔۔۔
(=)(=)(=)(=)(=)

مجھے کھانا ملے گا یا بس آج میری برائیاں ہی ہوں گی۔۔۔۔۔
پری خان کی بات پر جلدی سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔
خان کو اپنے سامنے دیکھ پری کا حلق تک خشک ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
اچھا بیٹا میں دیتی تم بیٹھو اور خبردار اب تم نے پری کو کچھ کہا تو۔۔۔۔۔
نہیں امی بیٹھیں میں دیتی ہوں کھانا۔۔۔۔۔
ارے بیٹا آج آپکا دوسرا دن ہے اس گھر میں آج ہی کام پر لگ جاؤ گی۔۔۔۔۔
پری تو پریشان ہو گئی تھی اب کیا بتاتی کہ اسے کو مسئلہ نہیں تھا کھانا دینے میں بلکہ ان کہ بیٹے کہ پاس بیٹھنا سب سے بڑا مسئلہ تھا جو جب سے آیا تھا تب سے گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔
پری واپس بیٹھ گئی تھی اور اپنے ہاتھ مسل رہی تھی۔۔۔۔۔
سمیرا بیگم کہ جانے کہ بعد خان آگے ہوا تھا اور پری کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔۔۔۔۔
پری اس حملے کہ لیے تیار نہیں تھی اسے لیے گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔
بیگم اگر شوہر ناراض ہو تو اسے منایا جاتا ہے نا کہ شوہر کی شکایات کی جاتی ہیں اپنی ساس کو۔۔۔۔۔
وہ وہ آپ نے کیوں ڈانٹا تھا پھر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ کب ہوا تھا۔۔۔

جب آپ گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے کتنی بری طرح آپ نے ٹوکا تھا۔۔۔۔

خان نے پری کی بات مکمل ہوتے ہی اس کہ ہونٹوں کو قید میں لیا تھا۔۔۔

پری نے خان کہ سینے پر ہاتھ رکھے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

جب پری کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا تب پری نے خان کے کالر کو اپنی مٹھیوں میں پکڑا تھا۔۔۔۔

خان نے پری کو چھوڑا تو پری لمبے لمبے سانس لینے لگی تھی۔۔۔

یہ آپکی سزا تھی ڈیرامی کو میری شکایت لگانے کہ لیے۔۔۔۔

پری نے برا سامنہ بنایا تھا۔۔۔

لو بیٹا کھانا کھاؤ اور پری کو بھی کھلاؤ اس نے بھی کچھ نہیں کھایا۔۔۔

سمیرا بیگم وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔

خان نے پر کو دوبارہ پکڑا تھا اور اپنے پاس بیٹھایا تھا۔۔۔۔

کھانا کیوں نہیں کھایا آپ نے۔۔۔

خان نے ایک نوالہ بنایا تھا اور پری کہ آگے کیا تھا۔۔۔

اتنے پیار پر پری کی آنکھیں بھر آئیں تھیں اتنا پیار تو کبھی بھی نہیں تھا ملا اسے اپنے گھر کہ مردوں سے۔۔۔

آج کہ بعد آپکی آنکھ سے آنسو نکلے جب تک میں زندہ ہوں۔۔۔

ہاں میرے مرنے پر آپ کی بھر کہ رو سکتی ہیں۔۔۔۔

خان نے جیسے ہی نوالہ پری کی طرف کیا پری مکمل رو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔

پری نے زور سے ہگ کیا تھا خان کو۔۔۔۔

پلیز ایسے مت کہیے گانیکسٹ ٹائم۔۔۔۔

میں آپ کہ ساتھ ہی جینا چاہتی ہوں اور آپ کہ ساتھ ہی مرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

خان نے بڑی محبت سے پری کو خود سے دور کیا تھا پھر اس کی آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔۔

سوری آج کہ بعد نہیں کہوں گا۔۔۔۔

پری کی لال آنکھیں دیکھ خان کو اپنی سنگین غلطی کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔

ارے ارحم بیٹا آپ کیوں آگئے واپس۔۔۔۔

انٹی میں کیسے چھوڑ دوں ایسے مشکل وقت میں۔۔۔۔

ڈاکٹر کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

دوبارہ چیک اپ کہ لیے گئے ہیں۔۔۔۔

آپ کا بہت بڑا احسان ہے بیٹا ہمارے سر پر۔۔۔۔

انٹی شرمندہ ناکریں میں از حف کی طرف سے معافی مانگتا ہوں۔۔۔۔

ڈاکٹر کہ باہر آنے پر سب ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔۔۔۔

دیکھیں اپکی پیشینٹ کو ہوش تو آ گیا ہے لیکن آپ م بہت خیال کریے گا ان کو اب کوئی صدمہ نا گزرے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ڈاکٹر۔۔۔۔

اکبر صاحب نے کہا تھا۔۔۔۔

اور مہک بیگم نے جن نظروں سے اکبر صاحب کی طرف دیکھا تھا اکبر صاحب نظریں چراگئے تھے۔۔۔۔



کچھ دن لگے تھے ور قاکو ہسپتال میں لیکن اس وقت میں وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی سب اس کا دل بہلانے کی کوشش کرتے تھے لیکن ور قاکو چپ لگ گئی تھی۔۔۔۔

ایک ہفتے بعد اسے ہسپتال سے چھٹی ہو گئی تھی۔۔۔۔

گھرا کے بھی ور قاکو خاموش ہی رہی تھی۔۔۔۔

اکبر صاحب نے کئی بار کوشش کی تھی کہ ور قاکو بولے لیکن ور قاکو کسی کی سن ہی کہاں رہی تھی۔۔۔۔

ور قاکو اب تک ایسے ہی رہی ہو گی میری جان۔۔۔۔

آج مہک بیگم نے ور قاکو سے بات کرنے کی ٹھان لی تھی۔۔۔۔

ور قاکو کچھ تو بولو بیٹا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا بولوں امی اس شخص نے بولنے کے قابل چھوڑا ہی کہاں ہے۔۔۔۔

پورے خاندان میں سب میرے کردار پر کیچڑا اچھا رہے ہیں۔۔۔۔

میں بے قصور ہو کہ بھی قصور وار ٹھہرائی جا رہی ہوں۔۔۔۔

میں پوچھتی ہوں میری غلطی کیا ہے۔۔۔۔

میرا بیٹی پیدا ہونا ہی میری سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناساری زندگی بابا حضور نے پیار دیا نا وہ مقام دیا جو میرا ہونا چاہیے تھا نا کبھی اہمیت دی نا پڑنے دیا گیا کیا کروں میں
امی مجھ سے برداشت نہیں ہوتا اب۔۔۔۔

بس میری جان چپ ہو جاؤ بیٹا۔۔۔۔

کیسے چپ ہو جاؤں امی بابا حضور نے میرے ساتھ بہت زیادتی کر دی ہے۔۔۔۔

بیٹا صبر رکھو صبر کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔۔۔۔

اب تو رو رو کہ ورقا کی بچکی بند گئی تھی۔۔۔۔

بس میری جان میری بیٹی بہت بہادر ہے مجھے پتا ورا کبھی بھی مہک بانو نہیں بنے گی۔۔۔۔

سمجھ رہی ہونا بیٹا میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔۔

☹☹☹☹☹☹

اس دن کہ بعد ورقا آج ہسپتال آئی تھی۔۔۔۔

لیکن حد سے زیادہ سنجیدگی لیے ہوئے۔۔۔۔

پیشنٹ کی ہسٹری چیک کرتے آج ازحف نے بھی کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔۔

لیکن چور نظر سے بار بار ورقا کی طرف دیکھ رہا تھا کہ شاید ورقا کوئی رسپونس دے گی لیکن بے سدھ ورقا اپنے

کام میں لگی رہی تھی۔۔۔۔

کام ختم ہوتے ہی ورقا اپنے گھر جانے کہ لیے نکلی تھی کہ ازحف کی آواز پر رکی تھی لیکن پلٹی نہیں تھی۔۔۔۔

ازحف ورقا کہ سامنے آیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئی ایم سوری ڈاکٹر ور قاجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔
ور قامنہ پر خطرناک مسکراہٹ لیے ازحف کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
واقعی اپکو واقعی کچھ بھی نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔
ازحف خوب سمجھ رہا تھا کہ ور قاکس بارے میں بات کر رہی ہے۔۔۔۔۔
ازحف ہونٹ پیچھے نظریں چرا گیا تھا۔۔۔۔۔
ور قاق میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔
نہیں ہونا چاہیے اپکو اب شرمندہ۔۔۔۔۔
میں آگے بڑھ چکی ہوں اور آپ کی اس انسٹ نے مجھے آج اس مقام پر پہنچایا ہے۔۔۔۔۔
ور قاق میں اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔
ور قاق نے نا سمجھی سے ازحف کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔
ور۔۔۔۔۔ ور قاق میں آپ سے شادی۔۔۔۔۔
ماما۔۔۔۔۔ سر پر اتر زرزرزرزرز۔۔۔۔۔
ور قاق نے بے یقینی سے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔
اور کھل کہ مسکرائی تھی اور ہاتھ پھیلا دیا تھا تاکہ نور کو اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔۔۔
ماما کی جان۔۔۔۔۔ اور ایک بھر پور بوسہ لیا تھا نور کہ۔۔۔۔۔
ماما بابا بھی آئے ہیں۔۔۔۔۔
اچھا جی اور کہاں ہیں آپ کے بابا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔۔۔۔

ازحف پہلے حیرانگی سے ورقا اور اس بچی کی طرف دیکھ رہا تھا جو ورقا سے مشابہت رکھتی تھی۔۔۔۔۔
کہ سلام کی آواز پر مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔
ورقا کھل کہ ہسی تھی۔۔۔۔۔
کیا خان آپ بھی نابینا تو دیتے۔۔۔۔۔
تو میری پیاری پری سر پر انز کیسے رہتا۔۔۔۔۔
ہا ہا ہا یہ لازمی آپ کی ہی پلیننگ ہوگی۔۔۔۔۔
نہیں یار آپ کی بیٹی برابر کی شریک ہے۔۔۔۔۔
خان ایک آپ نہیں سمجھالے جاتے تھے اوپر سے نور کو بھی آپ نے اپنے جیسا بنا لیا ہے۔۔۔۔۔
کیا حال ہے یار ار حم ازحف کی طرف مڑا تھا اور اس کو سلام کیا تھا۔۔۔۔۔
ان کو تم ڈاکٹر ورقا کہ نام سے جانتے ہو لیکن آج میں ایک خاص ہستی سے ملو اتنا ہوں۔۔۔۔۔
ان سے ملو یہ ہے ورقا ار حم خان یعنی میری پری میری وائف۔۔۔۔۔
اور میں ہوں ار حم خان ڈاکٹر ورقا کا شوہر نامدار۔۔۔۔۔
آخر میں خان کی آواز شرارت سے بھرپور تھی۔۔۔۔۔
ازحف زلزلوں کی زد میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔
اسے آج لگا تھا کہ اس کا سانس بند ہو جائے گا۔۔۔۔۔
آج اسے گزر اوقت یاد آیا تھا کل جہاں سب ورقا پر ہنس رہے ہوں گے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اس کے مقابلے میں ازحف کوورقا اور ارحم میں ہی ساری دنیا ہستی ہوئی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔



کیا ہوا ازحف میاں آج پتا چلا کہ ذلالت کیا ہوتی ہے۔۔۔۔۔

بے عزتی کسے کہتے ہیں۔۔۔۔۔

آج جس ورقا کا تو پانے کی کوشش کر رہے تھے وہ تو تمہارے سب سے بہترین دوست کی بیوی نکلی۔۔۔۔۔

ورقا تو وہ زہر بن گئی ہے جسے ناتو نگلا جاسکتا ہے ناتھو کا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ازحف کو اپنی پرچھائی ہی خود پرہستی ہوئی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔۔

ازحف نامیں سرہلارہا تھا۔۔۔۔۔

اچھایارچلاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



از حف ہوش میں آیا تھا۔۔۔۔

ارحم اور نور جا چکے تھے۔۔۔۔

دیکھ رہے ہیں ڈاکٹر از حف قسمت کا کھیل۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آج مجھے آپ کی بے بسی پر افسوس نہیں ہو رہا بلکہ آپ کی آنا اور آپ کی بینائی پر دکھ ہو رہا ہے۔۔۔۔

پھر انشا اللہ بتاؤں گی کہ یہ سب کیسے اور کیوں ہوا۔۔۔۔

ابھی اجازت میری فیملی میرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔

السلامتہ

Posted On Kitab Nagri

ماضی۔۔۔۔

آپا کا فون آیا تھا شعیب نے انکار کر دیا ہے شادی سے۔۔۔۔

وہ جو دروازے کہ پیچھے چھپی ہوئی تھی اپنے دل کی دھڑکن کو سمجھالے مہک بیگم کی بات سن رہی تھی۔۔۔۔

اکبر صاحب کہ منہ پر غصہ کہ آثار نمودار ہوئے تھے۔۔۔۔

میں خود کرتا ہوں آپا سے بات۔۔۔۔

ورقا کا رنگ اڑا تھا۔۔۔۔ کہ اگر شعیب نے بتا دیا کہ انکار ورقا کہ کہنے پر کیا گیا ہے پھر کیا ہوگا۔۔۔۔

آپا یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔۔۔

بھائی میں کیا کروں اب میں اس کی مرضی کہ خلاف شادی کیسے کر دوں اس کی چھوٹا بچہ تو نہیں ہے وہ جس سے

زبردستی کی جائے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن آپا میری ورقا۔۔۔۔

بھائی ورقا میری بھی بیٹی ہے۔۔۔۔

لیکن میں مجبور ہوں کیا کر سکتی ہوں میں۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپا لیکن آج کہ بعد میں آپ کہ گھر کی دہلیز پار نہیں کروں گا۔۔۔۔

ورقا پریشان ہوئی تھی کیوں کہ اس کی وجہ سے اس کے بابا اپنی جان سے پیاری بہن کو نہیں مل رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ور قاپنے آنسور وکتی کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔
کیا کروں میں السلاجی میری مدد کریں۔۔۔۔۔
کیا کروں اب۔۔۔۔
شعیب بھائی۔۔۔۔ ہاں ان کو فون کرتی ہوں۔۔۔۔
اسلام علیکم۔۔۔۔
وا علیکم السلام۔۔۔۔
کیسی ہیں آپ ور قاپ۔۔۔۔۔
جی ٹھیک ہوں۔۔۔۔
شعیب کو ور قاپ کی آواز بھیگی بھیگی سی لگی تھی۔۔۔۔
کیا بات ہے ور قاپ پریشان لگ رہی ہیں۔۔۔۔
بھائی وہ۔۔۔۔ وہ پھوپھو نے انکار کر دیا ہے رشتے سے۔۔۔۔
جی جانتا ہوں تو کیا ہوا اب۔۔۔۔
بابا حضور نے کہا ہے کہ وہ آپ لوگوں سے نہیں ملیں گے۔۔۔۔
شعیب ور قاپ کا رونا بھی محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔ جس پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔۔
آپ پریشان ناہوں بھائی بہن ہیں کب تک ناراض رہیں گے۔۔۔۔
پھوپھو میری وجہ سے اپکو ڈانٹیں گی۔۔۔۔
شعیب کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا ور قاپ کی معصومیت پر۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں کہیں گی وہ آپ پریشان ناہو۔۔۔۔

آپ پلیرز معاف کر دیں مجھے۔۔۔۔

معافی کس بات کی۔۔۔۔

آپ پریشان ناہوں میں دیکھ لوں گاسب۔۔۔۔

شکریہ آپکا۔۔۔۔

السلام حفظ۔۔۔۔

السلام حفظ۔۔۔۔

ورقا کو دکھ ہوا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ بھی کیا کرتی اب شادی کہ نام سے بھروسہ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔ وہ خوف زدہ تھی۔۔۔۔

☹☹☹☹



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھنٹے دنوں میں اور دن مہینوں میں گزرے تھے۔۔۔۔

ورقا اب پہلے سے زیادہ اپنے باپ کے خلاف ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہر وقت چڑچڑی رہتی تھی۔۔۔۔

ورقا باہر لان میں بیٹھی شام کی چائے پی رہی تھی۔۔۔۔

جب پیچھے سے سلام کی آواز پر مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گیٹ پر ایک شفیق سے عورت کو اندر آتے وہ گور سے دیکھنے لگی تھی لیکن بہت یاد آنے پر بھی وہ پہچان نہیں پائی
تھی کہ وہ عورت کون ہے۔۔۔۔۔

ورقانے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا نہیں۔۔۔۔۔

مجھے مہک بیگم سے ملنا ہے۔۔۔۔۔

جی وہ اندر ہیں آپ چلی جائیں گارڈ نے کہا تھا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم اندر جانے لگی تھیں کہ ان کی نظر ورقا پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

ورقا بھی اٹھی تھی اور اپنے لمبے گھنے بالوں کو دو بٹے میں چھپائے سمیرا بیگم کہ پاس گئی تھی ان کہ پاس جاتے ہی

جھٹ سے سلام کیا تھا۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔۔۔

بیٹا آپ ورقا ہو۔۔۔۔۔

ج۔۔۔۔۔ جی انٹی۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ بہت پیاری سی گڑیا ہو آپ تو۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کون ہے ورقا بیٹا۔۔۔۔۔

مہک بیگم بھی باہر آئی تھیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔۔۔

آئیے اندر مہک بیگم نے سمیرا بیگم کو دیکھتے ہی کہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتی نہیں تھی لیکن کوئی مہمان گھر آئے تو مہک بیگم ایسے ہی ملتی تھیں۔۔۔۔۔
ورقا کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

چائے بنانے کے لیے۔۔۔۔۔

چائے دے کر وہ بھی مہک بیگم کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہم پہلے مل چکے ہیں معذرت میں آپکو پہچان نہیں پائی۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم مسکرائی تھیں۔۔۔۔۔

ہم ملے ہی پہلی دفعہ ہیں تو آپ کیسے پہچانیں گی مجھے۔۔۔۔۔

مہک بیگم بھی مسکرا دی تھیں۔۔۔۔۔

اصل میں آج میں یہاں کسی خاص بات کی وجہ سے آئی ہوں۔۔۔۔۔

جی جی کہیں خیریت۔۔۔۔۔

جی آج میں اپنے بیٹے کے لیے آپکی ورقا کا ہاتھ اپنے بیٹے کے لیے مانگنے آئی ہوں۔۔۔۔۔ ورقا نظریں نیچے کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

لیکن آپ میری ورقا کو کیسے جانتی ہیں۔۔۔۔۔

اکبر صاحب جو ابھی گھر آئے تھے ایک عورت کو بیٹھے دیکھ سلام کرتے کمرے میں جانے لگے تھے کہ مہک بیگم

نے روک لیا تھا۔۔۔۔۔

جی وہ ورقا کے رشتے کے لیے آئی ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اکبر صاحب بھی بیٹھ گئے تھے۔۔۔

میرا بیٹا بھی آیا ہے ساتھ اگر آپ کہیں تو اس کو بھی اندر بلا لوں بچے ایک دوسرے کو دیکھ لیں گے۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ بلا لیں۔۔۔۔

ورقا پریشان ہوئی تھی کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

سمیرا بیگم ابھی کال کر کہ پٹی تھیں کہ مہک بیگم نے ورقا کہ پہلے رشتے کا بتایا تھا جس پر سمیرا بیگم نے بڑے پیار

سے ورقا کہ نیک نصیب کی دعا کی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

سب سے پہلے مہک بیگم اور اکبر صاحب نے دروازے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

ہال میں خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔

مہک بیگم اور اکبر صاحب حیرانگی سے آنے والے شخص کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ورقا نے ہمت کر کہ اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا تھا اور پھر پتھر کی ہو گئی تھی کیوں کہ سامنے بیٹھا شخص ارحم

خان تھا از حنف کا دوست۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارحم ورقا کی حیران آنکھوں میں دیکھ مسکرایا تھا۔۔۔۔

ورقا کا ٹو تو بدن میں لہو کہ مت رادف ہو گئی تھی۔۔۔۔

یہ میرا بیٹا ہے ارحم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہک بیگم کہ چہرے پر تو چمک آئی تھی کیوں کہ ہاسپٹل میں ایک منٹ کہ لیے بھی ارحم نے انہیں تنہا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔

ارحم کہ ساتھ اکبر صاحب بیٹھ گئے تھے اور مہک بیگم ورتا کہ ساتھ بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔
لیکن یہ رشتہ کیسے ہو سکتا ہے ارحم ازحف کا دوست ہے۔۔۔۔
بات کرنے کی شروعات اکبر صاحب نے کی تھی۔۔۔۔

کیوں نہیں ہو سکتی بھائی صاحب۔۔۔۔
سمیرا بیگم نے بات سمجھالی تھی۔۔۔۔
دیکھیں بہن آپ بھی جانتی ہیں کہ ازحف نے ہماری بیٹی کہ ساتھ کیا کیا تھا اب کیسے اس کہ دوست پر یقین کر لیں۔۔۔۔

آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن ارحم ازحف کا دوست ہے بس لیکن میرے بچے پر مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وہ اپنی تربیت پر انگلی نہیں اٹھنے دے گا۔۔۔۔
مجھے یہ رشتہ منظور نہیں ہے۔۔۔۔

اکبر صاحب کچھ کہتے اس سے پہلے ہال میں ورتا کی آواز گونجی تھی۔۔۔۔
اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

ارحم سر جھکا کہ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔
اکبر صاحب نے مہک بیگم کی طرف گھور کہ دیکھا تھا۔۔۔۔
میں میں ورتا سے بات کرتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انٹی اگر آپ لوگ اجازت دیں تو ور قاجی سے میں خود بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔
اکبر صاحب تھوڑی دیر سوچنے کہ بعد ارحم کو ور قاسے ملنے کی اجازت دے چکے تھے۔۔۔۔
ارحم ور قاکہ پیچھے گیا تھا وہ اسے چھت پر کھڑی نظر آئی تھی۔۔۔۔
ور قاکہ۔۔۔۔

ور قانے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔

ارحم آگے بڑا تھا۔۔۔۔

وہ ور قاجی آنکھوں میں آنسو دیکھ چکا تھا۔۔۔۔

ور قاجی میں جانتا ہوں آپ کہ دل کے خوف کو۔۔۔

میں جانتا ہوں بہت مشکل ہے آپ کہ لیے اس رشتے کو قبول کرنا لیکن میں آپ سے یہ ہی کہوں گا کہ ایک بار بس
بھروسہ کر لیں مجھ پر۔۔۔۔

لیکن آپ مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

کیوں نہیں کر سکتا آپ سے شادی آپ میں کیا برائی ہے۔۔۔۔

ور قاتزیہ ہسی تھی۔۔۔۔

آپ کو میری برائی نظر نہیں آتی آپ کہ دوست نے تو بڑے غور سے دیکھیں تھیں میری برائیاں ان سے ہی
ایک بار پوچھ لیں۔۔۔۔

ور قاجو از حنف نے کیا میں وہ بدل تو نہیں سکتا لیکن خود پر کیسے بھروسہ کرنے پر آمادہ کروں۔۔۔۔

میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کسی پر بھی بھروسہ نہیں ہے۔۔۔

ورقانے منہ دوسری طرف موڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

آپ وقت لے لیں سوچ لیں پھر جواب دے دیجیے گا۔۔۔۔

لیکن مجھے ناکی وجہ بتائیں از حنف کا دوست سمجھ کہ نہیں خالی ایک انسان سمجھ کہ۔۔۔۔۔

ارحم وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

ورق کشمکش میں ڈل گئی تھی کہ وہ کیا کرے۔۔۔۔

انکل میں آپ لوگوں کہ جواب کا انتظار کروں گا جو بھی جواب ہو مجھے منظور ہوگا۔۔۔۔۔

😊😊😊😊

ارحم اور سمیرا بیگم جاچکے تھے اکبر صاحب بھی گہری سوچ میں باہر کی جانب چلے گئے تھے۔۔۔۔

مہک بیگم بھی پریشان سی کچن میں چلی گئی تھیں کسی نے بھی ورق کو نہیں چھیڑا تھا۔۔۔۔

سمیرا بیگم گھر آئیں تو ارحم سے بات کرنے کی سوچی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا لگتا ہے بیٹا کیا جواب ہو گا ان کا۔۔۔۔۔

انٹی انکل کی بات کی جائے تو وہ مان جائیں گے مسئلہ ورق کا ہے۔۔۔۔۔

وہ شاید نامانے۔۔۔۔۔

ارحم ایک بات پوچھوں بیٹا۔۔۔۔۔

جی امی پوچھیں۔۔۔۔۔

تم نے ورق کو ہی کیوں چننا اپنے لیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحم کو پہلی بار دیکھی گئی ور قاقی تصویر یاد آئی تھی۔۔۔۔
جب از حنف نے اسے تصویر دیکھائی تھی۔۔۔۔
تب ارحم کو ور قابہت کیوٹ اور معصوم سی لگی تھی۔۔۔۔
وہ از حنف کی قسمت پر خوش ہوا تھا لیکن از حنف کہ انکار کہ بعد ارحم نہیں چاہتا تھا کہ ور قاقی اور کی دلہن بنے
۔۔۔۔

امی از حنف نے ہیر اکھو دیا تھا میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔
تم ور قاقی زمرہ داری اٹھا لو گے نابیٹا۔۔۔۔
ارحم نے اپنی ماں کو اپنے سامنے بیٹھایا تھا۔۔۔۔
آپ کیوں پریشان ہو رہی ہیں اپکو لگتا ہے کہ میں آپ کی تربیت پر انگلی اٹھنے دوں گا امی۔۔۔۔
نہیں بیٹا۔۔۔۔

پھر کیا پریشانی ہے۔۔۔۔
مجھے بس ور قاقی طرف سے ڈر ہے کہ اس کا دل نادکھ جائے کسی بات سے۔۔۔۔
آپ پریشان ناہوں اور اللہ کی سپرد کریں سب ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ۔۔۔۔
کچھ دن گزرے تھے کہ مہک بیگم نے ور قاسے بات کرنے کی سوچی تھی۔۔۔۔
اب کی بار مہک بیگم نے اکبر صاحب کی ایک نہیں سنی تھی۔۔۔۔
ور قامیری جان کیا کر رہی ہے۔۔۔۔
مہک بیگم ور قاقہ کمرے میں گئی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں امی بس ایسے ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔
مہک بیگم ورقا کہ پاس بیٹھ گئی تھیں۔۔۔
بیٹا کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

ورقانے لمبا سانس لیا تھا۔۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ مہک بیگم کیا بات کرنے آئی ہیں۔۔۔۔۔

ورقانے جانتی ہوں از حنف نے جو کیا وہ ٹھیک نہیں تھا لیکن بیٹا ارحم سچ میں بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔

امی کون اچھا ہے کون نہیں میں نہیں جاننا چاہتی۔۔۔۔

میں اپنا فیصلہ سنا چکی ہوں کہ مجھے شادی نہیں کرنی تو نہیں کرنی۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔

امی پلیز میں ابھی اس موضوع پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا تم سوچ لو ایک بار پھر سے۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہے وہ۔۔۔۔

مہک بیگم جیسے ہی کمرے میں آئیں تو اکبر صاحب نے پوچھا تھا۔۔۔۔

انکار کر رہی ہے ابھی بھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ساری زندگی ہمارے سر پر ہی بیٹھے رہنا ہے کیا اس نے۔۔۔۔

اکبر صاحب غصے میں بولے تھے ورقا جو کچن میں آئی تھی اکبر صاحب کی بات سنتے ہی دکھ سے آنکھیں میچ گئی تھی

کہ یہ سکا باپ ہے کیا اس کا جس کو بس اپنے بیٹوں کی فکر ہے۔۔۔۔

وہ وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی اور پھوٹ پھوٹ کہ رودی تھی اور ایک فیصلہ کرتی سو گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کا وقت تھا جب ارحم اپنے آفس میں بیٹھالیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔۔
جب آفس کے فون پر رنگ ہوئی۔۔۔
ہیلو ارحم سپیکنگ۔۔۔

سرایک لڑکی آپ سے ملنا چاہتی ہے۔۔۔
ارحم حیران ہوا کہ کون لڑکی ہے جو ملنا چاہتی ہے کیوں کہ اس کے آفس کے رولز تھے کہ ایک وقت مقرر ہوتا تھا
انٹرویو کہ لیے۔۔۔

تو درمیان میں کون آگیا تھا۔۔۔
ٹھیک ہے اندر بھیج دیں۔۔۔

ارحم پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔

وہ دروازہ ناک کر کہ اندر آئی تھی اور سلام کیا تھا۔۔۔

ارحم نے چہرہ اوپر کیا تھا نقاب میں دو آنکھوں کو ہجوم میں بھی وہ پہچان سکتا تھا۔۔۔

ورقا آپ۔۔۔

آئیں بیٹھیں۔۔۔

خیریت ہے۔۔۔

ورقا بیٹھی تھی۔۔۔

اور اپنے ہاتھ مسلنے لگی تھی۔۔۔

ارحم ہونٹوں پر انگلی رکھے گہری سوچ میں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ورقا بھی بھی بے چین تھی۔۔۔۔
میں گھر کسی کو یہاں کا بتا کر نہیں نکلی۔۔۔۔
ارحم مسکرایا تھا۔۔۔۔
اپکو نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔۔
لیکن آپ فکر نہیں کریں میں کسی سے اس بارے میں بات نہیں کروں گا۔۔۔
میرے پاس آپکا کوئی بھی فون نمبر نہیں تھا اسی لیے بات کرنے خود آنا پڑا۔۔۔۔
اور خوش قسمتی سے میرے آفس کا ڈریس کہاں سے ملا۔۔۔۔۔
ارحم شرارتی لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔
وہ تو امی سے باتوں باتوں میں پوچھا تھا۔۔۔۔
ارحم کا قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔
اچھا اب پریشان ناہوں یہ بتائیں کہ ایسی کون سی بات تھی جس کی وجہ سے آپکو اتنا ریسک لینا پڑا۔۔۔۔
میں آپ سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔۔۔
ارحم حیران ہوا تھا کہ یہ بات تو وہ اپنے ماں باپ کو بھی بتا سکتی تھی۔۔۔۔
لیکن میری کچھ شرائط ہیں۔۔۔۔
اور وہ کیا ہے۔۔۔۔
ارحم نے بڑی دلچسپی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔
ورقا تنذبذب کا شکار ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہماری شادی کسی بھی ہنگامہ کہ بغیر ہوگی۔۔۔۔

ہماری شادی کہ بارے میں آپ کا کوئی بھی دوست ابھی نہیں جانے گا۔۔۔۔

ارحم سمجھ گیا تھا وہ کس کہ بارے میں کہہ رہی ہے۔۔۔۔

اور کوئی بات۔۔۔۔

نہیں بس۔۔۔۔

ہم اور بھی اگر کچھ ہو تو آپ بتا سکتی ہیں۔۔۔۔

نہیں بس یہ ہی بات تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے آپ بھروسہ رکھیں جیسے آپ چاہتی ہیں ویسا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

ورقا وہاں سے گھر آئی تھی لیکن اب کہ بار ارحم کا نمبر لینا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

ورقا گھر آئی تو سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی فریش ہو کہ اپنی ماں سے بات کرنے کا سوچا تھا۔۔۔۔

امی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی میری جان۔۔۔۔

بابا حضور سے کہیں کہ وہ اپنے سر کا بوجھ اتار سکتے ہیں میں۔۔۔۔ میں تیار ہوں ارحم سے شادی کہ لیے۔۔۔۔۔

اکبر صاحب جو پیچھے سے آئے تھے ورقا کی بات سن چکے تھے۔۔۔۔

ورقا سب انگور کرتی اپنی بات مکمل کیے کمرے کی طرف چل پڑی تھی۔۔۔۔

جب پیچھے سے اکبر صاحب کی بات سن جی بھر کہ رونے کو کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگم کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب بس جلد سے جلد اسے روانہ کریں تاکہ میں بھی کہیں سکون کا سانس لے سکوں اور سر اٹھا کر زمانے میں جی سکوں۔۔۔۔

ور قاسوچ میں پڑ گئی تھی کہ کیا واقعی اکبر صاحب اس کہ سکے باپ تھے۔۔۔۔
وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزر ہی جاتا ہے۔۔۔۔

آج ور قاکا نکاح تھا۔۔۔۔

وہ بن سنور کر بیٹھی تھی۔۔۔

جب مولوی صاحب کمرے میں آئے تھے اور نکاح کروایا گیا تھا۔۔۔۔

نکاح کہ بعد وہ پتھر کی ہو گئی تھی۔۔۔۔

شادی کہ بعد ور قانے ار حم کو خان کہہ کر پکارا تھا جو ار حم کو بے حد اچھا لگا تھا اور ار حم نے ور قاکو نام کی بجائے پری کہا تھا کیوں کہ ار حم کو ور قاپری کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔۔

دو منٹ کہ بعد ار حم آفس سے آیا تھا جب ور قاکا آرام فرما رہی تھیں۔۔۔۔

بیگم۔۔۔۔ بیگم۔۔۔۔

ار حم آتے ہی شروع ہو گیا تھا۔۔۔ اور ور قاجو ابھی لیٹی ہی تھی سر پیٹ کر رہ گئی تھی کہ ار حم کوئی سیدھا کام کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔

جب سے ار حم سے ور قاکا کی شادی ہوئی تھی ار حم ایسے ہی تنگ کرتا تھا۔۔۔۔

سمیرا بیگم دونوں کو دیکھ خوش ہوتی تھیں۔۔۔۔

لیکن ور قاشر مندہ ہو جاتی تھی کہ سمیرا بیگم کیا سوچیں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خان کیا ہو جاتا ہے اپکو کبھی تو آرام سے آیا کریں۔۔۔۔

جان خان آج آپ کہ لیے کچھ لایا ہوں۔۔۔۔

جی اور ایسے بلانے سے کون سا آپ نے نہیں دینی تھی وہ چیز۔۔۔

آرام سے بھی بولا سکتے تھے امی کیا سوچیں گی۔۔۔۔

کچھ نہیں سوچتیں وہ اور آپ بھی زرہ کم سوچا کریں۔۔۔۔

یہ لیں۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔

ورقانے پیپر کھولا تو اس میں ایڈمیشن فارم تھا۔۔۔۔

ورقانے حیرانگی سے ارحم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔

اپکو نہیں پتا اگلے ہفتے سے آپ کی یونی سٹارٹ ہے اور آپ پڑ رہی ہو آگے۔۔۔

ورقانی آنکھوں میں آنسو آگے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارحم۔۔۔۔

آہاں۔۔۔۔ خان پری کا خان۔۔۔۔

پری نے خان کو زور سے ہگ کیا تھا۔۔۔۔

لیکن اپکو کیسے پتا چلا۔۔۔ کہ میں پڑنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اسے چھوڑیں یہ بتائیں کہ آپ خوش ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔

اسی دوران اللہ نے ورقا اور ارجم کو پیاری سی بیٹی دی تھی جس کو سنبھالنے میں ارجم نے پورا پورا ساتھ دیا تھا

۔۔۔۔۔

ورقا ڈاکٹر بن گئی تھی۔۔۔۔۔

اور اب وہ ازحف سے ملنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

... (حال)

ورقا اگلے دن ہاسپٹل آئی تھی جب ازحف ورقا کا ہاتھ پکڑے ایک کمرے میں لے گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے ازحف۔۔۔۔۔

مجھے سب جاننا ہے ڈاکٹر ورقا۔۔۔۔۔

ازحف غصے میں دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

ورقا تمسخر اڑانے والے انداز میں ہسی تھی اور سب بات ازحف کہ غوش گزار کر چکی تھی۔۔۔۔۔

ازحف وقت ایک جیسا نہیں رہتا۔۔۔۔۔

آپ نے چھوڑا تھا لیکن اب دیکھیں پیار کرنے والا شوہر عزت بیٹی پیسا خوبصورتی سب دیا اللہ نے۔۔۔۔۔

جو شاید آپ جیسے انسان کہ ساتھ رہ کہ ساری زندگی نامل پاتا۔۔۔۔۔

ورقا ازحف کو پچھتاوے میں چھوڑ کرے سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

سچ ہے کہ صبر کرنے والے کبھی کھالی ہاتھ نہیں رہتے ♡ ♡ ♡

Posted On Kitab Nagri

The End

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595